اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 23-08-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔بلوچستان کی تعمیر نو میں تعاون، ڈونرز کانفرنس منعقد کرینگے، شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
2۔بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
3۔بارش سے متاثرہ لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں، مشیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
4۔مشکل گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ تنہا نہیں چھوڑیں گے، محمد خان اتمانخیل	جنگ ودیگر اخبارات
5۔بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
6۔صوبے کے زمینداروں کو بلاسود قرضے دیئے جائیں، انجینئر زمرک	جنگ ودیگر اخبارات
7۔کوہلو میں کچے مکانات منہدم بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہو گئے، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگر اخبارارت
8۔سیلاب متاثرین کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
9۔سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے لائحہ عمل تیار کرلیا، احسن اقبال	مشرق ودیگر اخبارات
10۔کھیل کے ذریعے دنیا کو پرامن بلوچستان کا پیغام دیدیا، خالق ہزارہ	جنگ ودیگر اخبارات
11۔متاثرین سیلاب کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
12۔بلوچستان میں بارشوں وسیلاب کی تباہ کاریاں 9 افراد جاں بحق نوشکی میں 4 ہزار سیلاب میں پھنس گئے	جنگ ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان ہائی کورٹ، سیلاب متاثرین سے متعلق درخواست سماعت کیلئے منظور	جنگ ودیگر اخبارات
14۔پی ڈی ایم اے پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے ریلیف آپریشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15۔بلوچستان میں بارشوں کے دوران بڑی تعداد میں ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع	مشرق ودیگر اخبارات
16۔ضلع قلعہ عبداللہ میں حکومتی مشنری حرکت میں آئی نہ پی ڈی ایم اے	مشرق ودیگر اخبارات
17۔شاہی کینال میں شگاف کئی دیہات زیر آب محکمہ ایریگیشن ذمہ داریوں سے غافل	مشرق ودیگر اخبارات
18۔بلوچستان کے کرومائیٹ کی چین میں زیادہ مانگ ہے ٹیکس فری کیا جائے رپورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
19۔لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈزون کے سامنے دھرنا 33ویں روز بھی جاری رہا	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان

پنجگور پولیس کارروائی منشیات فروش گرفتار 145 کلوگرام چرس برآمد، خدشہ ہے بچوں سمیت قتل کردیا جائے گا، زہرہ رضا، شیرانی پولیس نے چار ماہ سے لاپتہ نوجوان کو ورثاء کے حوالے کردیا۔

عوامی مسائل

ضلع چاغی میں بیروزگاری کی شرح بڑھنے لگی تعلیم یافتہ نوجوان مایوس، ہرنائی سیلابی صورتحال غذائی قلت شدت اختیار کرگئی، سیلابی ریلے نواں کلی کی چار کلیوں کا شہر سے رابطہ منقطع، بلوچی کانے کنایاری کے گلوکار وہاب بگٹی کا گھر بلوچستان کے سیلابی ریلے میں بہہ گیا،

مورخہ 23-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب زدگان کی مدد کیلئے آرمی چیف کی ہدایات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے پاک فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ بلوچستان میں سیلاب کے متاثرین کی مدد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے صوبے میں سیلاب اور بارشوں سے مواصلاتی نظام کو شدید نقصان پہنچا ہے فوج ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں سول انتظامیہ سے ہر ممکن تعاون کرے انفراسٹرکر کی بحالی میں بھی ہاتھ بٹھائے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پاکفوج کی معاونت عوام اور سول انتظامیہ کیلئے باعث تقویت ہے فوج نے ہمیشہ قدرتی آفات اور غیر معمولی حالات میں عوام کی مدد کی صوبائی حکومت شاہراہوں کی بحالی کیلئے فوج کی معاونت حاصل کرے گی بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں اور جانی مالی نقصانات اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا ازالہ کرنے کیلئے طویل وقت اور وافر فنڈز درکار ہونگے فوج نقصانات کے ازالے کی کوششوں اور انفراسٹرکچر کی بحالی میں تعاون کرے گی آرمی چیف کی اس حوالے سے کور کمانڈر بلوچستان کو ہدایت بہت حوصلہ افزاء قابل ستائش اور باعث تقویت ہے بارشوں اور سیلاب کا سلسلہ اب تک جاری ہے اور نقصانات وتباہیوں کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے ایسے میں پاک فوج کی بھرپور معاونت صوبائی حکومت اضلاع کی انتظامیہ اور ریلیف ریسکیو میں مصروف دیگر اداروں کیلئے حوصلے کا باعث بنے گی۔

اداریہ

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**طوفانی بارشیں ،سیلاب اور حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**طوفانی بارشیں غیر معمولی حالات اور امداد وبحالی کے اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین اور سیاسی جماعتوں کی لاتعلقی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان طوفانی بارشیں سیلابی ریلے ،ریل سروس متاثر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**مشکل گھڑیوں میں حکومت کا عزم مستحسن اور قابل قدر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Pimmeled and paralyzed by the weather**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Of relief and politics**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب و متاثرین کی امداد وبحالی وزیراعظم فنڈ ریلیف پیکج پر عملدرآمد کا آغاز** " کے عنوان سے عبدالواحد کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. ________

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
BC-1-2841078
قیمت 20 روپے
جلد 51 | منگل 24 محرم الحرام 1444ھ 23 اگست 2022ء | نمبر 230

فنڈز کے اجراء میں سست روی پر اظہار تشویش

بلوچستان کی ترقی کیلئے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بزنجو

وفاقی وزیر احسن اقبال سے ملاقات، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور متاثرین سیلاب کی بحالی میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سے اہم ملاقات کی جس میں وفاقی حکومت سے متعلق بلوچستان کے امور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء صوبے میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کے علاوہ تعمیر نو اور نقصانات کے ازالے کے مرحلے میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بات چیت کی گئی ملاقات کا انعقاد وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر کیا گیا ملاقات میں وفاقی وزراء مولانا عبدالواسع سردار اسرار ترین آغا حسن بلوچ میر ہاشم نوتیزئی سینیٹر محمد عبدالقادر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی وفاقی سیکریٹری پلاننگ اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری پی اینڈ ڈی بلوچستان بھی موجود تھے ملاقات میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل بلوچستان کے منصوبوں کے فنڈز کے بروقت اور فوری اجراء سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال ہوا وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں وفاقی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کے اجراء میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے اور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء سے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم وزیر اعظم کے شکر گزار ہیں کہ وہ بلوچستان کی ترقی سیلابی صورتحال اور مسائل کے حل میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اس موقع پر وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وزیر اعظم نے بلوچستان کی ترقی کے لیے بھرپور معاونت کی ہدایت کی ہے انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کے وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء کو یقینی بنایا جائے گا اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور تعمیر نو کے مراحل میں بھی وفاقی حکومت بھرپور معاونت فراہم کرے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4
قیمت 20 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.com.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 29 | منگل 23 اگست 2022ء 24 محرم الحرام بمطابق 1444ھ | شمارہ نمبر 215

وزیراعلیٰ کی احسن اقبال سے ملاقات، فنڈز کے اجراء میں سست روی پر تشویش کا اظہار

وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے، ملاقات میں سیلاب سے نقصانات کے ازالے امدادی سرگرمیوں پر گفتگو

سیلاب سے نقصانات کے ازالے اور تعمیر نو کے مراحل میں وفاقی حکومت بھرپور معاونت فراہم کریگی، وزیر منصوبہ بندی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سے اہم ملاقات کی جس میں وفاقی حکومت سے متعلق بلوچستان کے امور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء صوبے میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کے علاوہ تعمیر نو اور نقصانات کے ازالے کے مرحلے میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بات چیت کی گئی ملاقات کا انعقاد وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر کیا گیا ملاقات میں وفاقی وزراء مولانا عبدالواسع سردار اسرار ترین آغا حسن بلوچ میر ہاشم نوتیزئی بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

سینیٹر محمد عبدالقادر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی وفاقی سیکریٹری پلاننگ اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری پی اینڈ ڈی بلوچستان بھی موجود تھے ملاقات میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل بلوچستان کے منصوبوں کے فنڈز کے بروقت اور فوری اجراء سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں وفاقی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کے اجراء میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے اور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء سے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکتا ہے

بلوچستان کی تعمیر نو میں تعاون، ڈونرز کانفرنس منعقد کرینگے، شہباز شریف

وزیراعلیٰ بزنجو کی وزیراعظم سے ملاقات، سیلاب کی صورتحال اور تباہ کاریوں سے آگاہ کیا، معاونت کی درخواست بھی کی

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے تباہ حال بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تعمیر نو کے عمل میں وفاقی حکومت صوبائی حکومت سے بھرپور تعاون کرے گی جبکہ ڈونرز کانفرنس کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جنہوں نے پیر کو وزیراعظم سے انکے دفتر میں ملاقات کی، اس موقع پر وفاقی وزراء احسن اقبال، سردار ایاز صادق، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان حافظ عبدالباسط سمیت وفاقی حکام بھی موجود تھے ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم کو بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال اور تباہ کاریوں سے آگاہ کیا اور وفاقی حکومت سے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کے لئے معاونت کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم کو بلوچستان میں جاری وفاق کے ترقیاتی منصوبے کے حوالے سے بھی آگاہ کیا اور وفاقی منصوبوں کی فنڈنگ کو تیز تر اور بہتر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے کی بھی درخواست کی۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ کو یقین دہانی کرائی کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے ہر ممکن معاونت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم اے کو پہلے ہی بلوچستان میں امداد و بحالی کی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کے سیلاب زدگان کی دوبارہ بحالی کے لئے ڈونرز کانفرنس بلانے کے فیصلے پر بھی اتفاق کیا، وزیراعظم نے وفاق کے جاری منصوبوں کے فنڈز بھی جلد جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بارش سے متاثرہ لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں، مشیر داخلہ

[illegible] ڈیم کا دورہ، شگاف پُر کرنے کی ہدایت، انتظامیہ کو امدادی کارروائی کی ہدایت

قلات (ن ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ضلع قلات کے مختلف علاقوں میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے زرو عبداللہ میں قائم نوڑی ڈیم کا بھی دورہ کیا ڈیم میں شگاف پڑنے کی وجہ سے صوبائی مشیر میر ضیاء نے ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کو متاثرہ ڈیم اور علاقوں میں فوری امدادی کارروائیاں شروع کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا کہ پہلی ترجیح شگاف پر کرنا ہے انہوں نے ہدایات دی کہ متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف سرگرمیاں فوری طور پر شروع کیے جائیں۔ انہوں نے انتظامیہ کو مزید ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی فوری بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اور متاثرہ آبادیوں کو درکار امداد کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، انہوں نے عوام سے بات چیت میں کہا کہ میں آپ لوگوں کے ساتھ ہوں۔ آپ لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے صوبائی حکومت اس مقصد کے لئے تمام درکار وسائل فراہم کرے گی۔ حالیہ بارشوں کے پیش نظر مشیر داخلہ نے صوبے کے دیگر تمام اضلاع کی انتظامیہ کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں کی وجہ سے کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے انتظامیہ اور ریسکیو ادارے الرٹ رہیں، سیلاب یا کسی بھی ناگہانی صورتحال کی صورت میں بروقت اور فوری امدادی کارروائیوں کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ممکنہ جانی و مالی نقصانات کو کم کرنے کے لئے انتظامات کیے جائیں۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء نے صوبے کے مختلف اضلاع میں بارشوں کی وجہ سے مختلف واقعات کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ساتھ مال و املاک کو پہنچنے والے نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی جبکہ ان واقعات میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا ہے کہ صوبائی حکومت متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ ان کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر قلات ودیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

مشکل گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ، تنہا نہیں چھوڑیں گے، محمد خان اتمانخیل

نقصانات کے ازالے کیلئے سروے کا عمل جلد کروایا جائے گا، حکام سے بھی رابطے میں ہوں، صوبائی وزیر کا بیان

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اتمانخیل نے ایک بیان میں بلوچستان میں اور خصوصاً لورالائی میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ قوم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں انکے غم میں برابر کے شریک ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے البتہ حکومت اس سلسلے میں موجودہ وسائل میں رہ کر عوام کو سہولیات فراہم کرنے اور انکی مدد میں مصروف عمل ہے جبکہ اس ضمن میں وہ ضلعی انتظامیہ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے عہدیداران، کارکنوں اور کونسلرز کو واضح ہدایات جاری کر چکے ہیں کہ فی الفور متاثرین کی مدد کریں اور کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور متاثرین کو انکی ضرورت کی اشیاء فراہم کی جائیں۔ اس سلسلے چیف سیکرٹری اور دیگر متعلقہ حکام سے بھی رابطے میں ہوں اور بہت جلد علاقے میں ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کے ازالے کیلئے سروے کا عمل بہت جلد کروایا جائے گا تاکہ نقصانات کا ازالہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت میں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے بلکہ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ ہونگے۔

بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، نور محمد دمڑ

حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی، سیکرٹری صحت، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو سے ملاقات، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب کے دوران مختلف وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ رہتا ہے جس کیلئے پہلے سے ہی اقدامات اور انتظامات کرنے کی ضرورت ہے جبکہ قومی شاہراہوں اور دیگر علاقوں کو جانے والی رابطہ سڑکوں کی بروقت بحالی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری صحت حافظ طاہر، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو علی اکبر بلوچ سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے بعد بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری صحت سے ملاقات میں حالیہ بارشوں سے زیارت و ہرنائی میں بارشوں اور سیلاب کے بعد پیدا وبائی امراض کے تدارک کیلئے اور ایمرجنسی ادویات کی دونوں اضلاع کے ضلعی ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں، تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال سمیت مراکز صحت میں یقینی بنانے اور عملے اور ایمبولنسز کو الرٹ کرنے کے علاوہ ضلع ہرنائی میں محکمہ صحت کی خالی آسامیوں پر میرٹ پر آنے والے امیدواروں کی تعیناتی سمیت ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہرنائی میں گائنا کالوجسٹ لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کے حوالے سے بھی بات کی۔ سیکرٹری صحت نے جلد خالی اسامیوں پر تعیناتی اور زیارت و ہرنائی کے دونوں اضلاع میں محکمہ صحت کی بہتری کیلئے اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو علی اکبر بلوچ سے ملاقات میں زیارت و ہرنائی کی قومی شاہراہوں کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ سینیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقے میں بڑے پیمانے پر بارشوں اور سیلاب سے زرعی زمینوں، گھروں کو شدید نقصان پہنچا ہے، ہزاروں گھر متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی بحالی کیلئے صوبائی حکومت وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 3

صوبے کے زمینداروں کو بلاسود قرضے دیئے جائیں، انجینئر زمرک

بارشوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے، زرعی بینک کے سربراہ نے تعاون کی یقین دہانی کرادی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے اس لئے بلا سود صوبے کے زمینداروں کو قرضے دیئے جائیں، وفاقی حکومت بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ قلعہ عبداللہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع کو آفت زدہ قرار دے۔ ان خیالات کا انہوں زرعی ترقیاتی بینک کے صدر محمد شہباز جمیل سے اسلام آباد میں ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے اکثر علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے زرعی شعبے میں زرعی ترقیاتی بینک فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں زرعی قرضے معاف کر کے ان کو بلا سود قرضے فراہم کیا جائے تاکہ صوبے کے زمینداروں کو سبسڈی مل سکے اور زمینداروں کو ریلیف فراہم کیا جائے اور زرعی بینک کے سربراہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بلوچستان کے زمینداروں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت قدرتی آفت سے متاثرہ تمام علاقوں میں ریلیف کیمپس کے قیام کو ہنگامی بنیادوں پر یقینی بنائے اور عوام کو مشکلات سے نکالنے کیلئے بروقت اقدامات کئے جائیں۔ اس بارے وزیراعظم سے ملاقات کر کے تمام صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث پورے بلوچستان بالخصوص ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقے میں فصلیں تباہ، مکانات منہدم اور رابطہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

کوہلو میں کچے مکانات منہدم، بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہو گئے، نصیب اللہ مری

پنجاب حکومت سے رابطے میں ہیں، شاہراہ بحال ہوتے ہی راشن اور خیمے مل جائیں گے، گفتگو

کوہلو (خ ن) کوہلو میں سیلاب متاثرین کو حکومتی ریلیف کا سلسلہ جاری ہے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری اور ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے گورنمنٹ ڈگری کالج سمیت مختلف مقامات پر سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا امدادی سامان میں چاول، دالیں، آٹا سمیت دیگر اشیائے خورونوش شامل ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں حالیہ بارشوں سے اکثر وبیشتر کچے مکانات منہدم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کی بہت بڑی تعداد بے گھر ہوئے ہیں ہم نے بروقت اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں چھٹیاں دے دی ہیں تاکہ ہنگامی بنیادوں پر بے گھر ہونے والے متاثرین کو اسکولز اور کالجز میں منتقل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس وقت پورے صوبے میں لوگ کی بڑی تعداد میں کچے مکانات گرنے سے بے گھر ہو گئے ہیں مختلف مقامات پر قائم ریلیف سینٹروں میں انہیں تیار کھانا، صاف پانی اور دیگر امدادی اشیاء فراہم کی جا رہی ہیں۔ صوبے کے تمام بین الصوبائی راستے منقطع ہیں اس لئے صوبہ بھر میں امدادی سامان بروقت نہیں پہنچ پا رہے ہیں جیسے ہی صوبوں سے زمینی رابطے بحال ہو جائیں گے تو صورتحال یکسر بدل جائے گی ہم پنجاب حکومت سے رابطے میں ہیں بلوچستان پنجاب قومی شاہراہ بحال ہوتے ہی راشن اور خیمے ہمیں مل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی قدرتی آفت کا مقابلہ تو نہیں کیا جا سکتا مگر ہم اپنی طرف سے اقدامات کے ذریعے لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں۔

سیلاب متاثرین کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، مولانا عبدالواسع

بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے، بات چیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہی ہے، سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کیلئے ریلیف فنڈز کمیشن قائم کر دیا گیا ہے جس میں مخیر حضرات فنڈز جمع کریں گے اور بلوچستان سمیت ملک کے دیگر علاقوں میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے رقم خرچ کریں گے، بلوچستان میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اس کے ازالے کیلئے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیلئے تیار ہے، اسلام آباد روانگی سے قبل پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے ہر طرف تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے ہزاروں کی تعداد میں گھر بہہ گئے اور سینکڑوں ایکڑ پر آباد فصلیں تباہ ہو گئیں، بلوچستان سے ملک بھر جانے والی سبزیاں اور فروٹ خراب ہو گئے، وفاقی حکومت اس سلسلے میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہے ہیں اور سیلاب متاثرین کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں تاریخ میں پہلی بار بلوچستان میں ایسے بارشیں ہوئی ہے جس سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں۔ وفاقی حکومت نے فلڈ ریلیف کمیشن قائم کر دیا اور وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے سیلاب سے متعلق اجلاس طلب کر لیا جس میں متاثرین کے ریسکیو ریلیف اور بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اور سیلاب متاثرین کو نقد رقوم کی ادائیگی کے بارے میں بات چیت کی جائے گی اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت 25 ہزار کی فوری نقد رقوم کی فراہمی کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے لائحہ عمل تیار کرلیا، احسن اقبال

متاثرہ خاندانوں کو فی کس 25 ہزار، جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ دیئے گئے

وفاق سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے صوبائی حکومتوں کی بھرپور معاونت کر رہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے بلوچستان، سندھ میں بارشوں و سیلاب سے ہنگا........ بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

می صورتحال کا سامنا ہے، سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے لائحہ عمل تیار کر لیا، متاثرہ خاندانوں کو فی کس 25 ہزار اور جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے دیئے جا رہے ہیں، وفاق سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے صوبائی حکومتوں کی بھرپور معاونت کر رہا ہے، این ڈی ایم اے نے سٹاک میں موجود تمام ٹینٹ صوبوں کو فراہم کر دیئے، پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا بلوچستان، سندھ میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے

مشکل گھڑی میں سیلاب سے متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، میر نصیب اللہ مری

سرکاری مشینری پوری طرح حرکت میں ہے، متاثرین کے لیے مزید امدادی سامان جلد بھجوایا جائے گا، صوبائی وزیر تعلیم

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں شاہیجہ آباد، اور یانی بستی کالکائی ڈیری فارم کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا متاثرہ افراد کے مسائل سنے صوبائی وزیر نے کالکائی سڑک کی فوری بحالی کے لیے متعلقہ محکموں کو موقع پر احکامات جاری کیے صوبائی وزیر تعلیم کے ہمراہ وڈیرہ رہنواز ژنگ، وڈیرہ بالوخان مری، میر دوست علی مری، یاسر بلوچ، بابو احمد بخش مری و دیگر بھی تھے میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ عوامی خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب سے متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں کے باعث اس وقت حالات مخدوش ہو چکے ہیں بڑے پیمانے پر نقصانات کا اندیشہ ہے سرکاری مشینری پوری طرح حرکت میں ہے جہاں زیادہ نقصانات کا اندیشہ ہے وہاں مقامی انتظامیہ کو ہمہ وقت الرٹ کردیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کے لیے مزید امدادی سامان جلد بھجوایا جارہا ہے جو تمام متاثرہ علاقوں میں شفاف طریقے سے تقسیم کیا جائے گا صوبائی وزیر نے ڈیری فارم کے مقام پر بارشوں سے متاثرہ افراد کے احتجاجی مظاہرے میں آکر کامیاب مذاکرات کیے اور تمام متاثرہ افراد کو فوری امداد کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی۔

کھیل کے ذریعے دنیا کو پرامن بلوچستان کا پیغام دیدیا، خالق ہزارہ

ماضی میں دشمن ملک میں کہا جاتا تھا کہ کوئٹہ کوئی نہیں جاسکتا، ہمیں ذمہ دار نوجوان بنانے ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر کھیل وثقافت امورنوجوانان عبدالخالق ہزارہ نے کہا ہے کہ اگر کھیلوں کی جانب توجہ نہیں دیںگے تو نوجوان پہاڑوں پر جائیں گے، چوری منشیات کی جانب راغب ہونگے، ہمیں بلوچستان کا پرامن چہرہ دنیا کو دیکھنا ہے جس کیلئے ہم میگا ایونٹس کا انعقاد کرتے ہیں، ماضی میں دشمن ملک میں یہ کہا جاتا تھا کہ کوئٹہ کوئی نہیں جاسکتا جس کے باعث صوبے کے کھلاڑیوں کو 2004 سے نیشنل گیم سے محروم رکھا گیا لیکن اب کھیل کے ذریعہ ہم نے پرامن بلوچستان کا پیغام دے دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان کی 75ویں سالگرہ کے مناسبت سے منعقدہ جشن آزادی سپورٹس فیسٹول کے اختتامی تقریب انعامات سے خطاب میں کیا، اس موقع پر ارکان اسمبلی نصراللہ زیرے، قادر نائل، سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان محمد اسحاق جمالی، ڈائریکٹر جنرل کھیل درا بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر آکیڈمیز محمد آصف لانگو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد آصف فاروقی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کامران خورشید و دیگر موجود تھے، جشن آزادی سپورٹس فیسٹول میں 31 مختلف انڈور اور آوٹ ڈور گیمز شامل تھے، صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ محکمہ کھیل صوبے میں کھیلوں کے فروغ کیلئے کوشاں ہے، کامیاب میگا ایونٹس کے انعقاد پر محکمہ کھیل کے آفیسران وملازمین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، ہم بلارنگ ونسل کھلاڑیوں کی خدمت کررہے ہیں جس کے باعث آج گراونڈز میں سب ملکر ایک ٹیم میں کھیلتے ہیں کیونکہ کھیل ہمیں تعصب سے پاک اور برداشت کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں، بلوچستان کے اکثر نوجوان مختلف کھیلوں سے ناواقف ہیں کیونکہ ان کو سہولیات نہیں ملتی ہمیں ذمہ دار نوجوان بنانے ہیں تاکہ وہ ملک وصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں، اس موقع پر سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان محمد اسحاق جمالی نے کہا کہ کھلاڑی تیار رہیں مزید میگا ایونٹس لارہے ہیں جن میں ان کو کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ستمبر میں آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ اور آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان ہاکی ٹورنامنٹ کا انعقاد کررہے ہیں۔ اس کے بعد مارشل آرٹس کا نیشنل اور سندھ و بلوچستان کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کرینگے، آخر میں صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، ارکان اسمبلی نصر اللہ زیرے، قادر نائل سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان محمد اسحاق جمالی، ڈائریکٹر جنرل کھیل درا بلوچ نے کامیاب ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 5

کوئٹہ کے مختلف علاقوں کا دورہ

متاثرین سیلاب کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، کمانڈر 12 کور

ہزارہ ٹاؤن میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور لوگوں میں گھل مل گئے، نقصانات سے متعلق آگاہی حاصل کی

کوئٹہ (آن لائن) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ درمیان پائیں گے، ان خیالات کا اظہار کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے گزشتہ شب کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل امیر اجمل، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن اسمبلی و سیکرٹری اطلاعات قادر نائل، رکن مرکزی کونسل داود چنگیزی اور ہزارہ برادری کے دیگر معززین موجود تھے۔ کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے ہزارہ ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور لوگوں میں گھل مل گئے۔ انہوں نے علاقے کے درپیش مسائل اور حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے متعلق آگاہی حاصل کی اور ہر ممکن امداد کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر انہوں نے علاقہ مکینوں سے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی اور مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ اپنے درمیان پائے گی۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاک فوج سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔

نوشکی میں 4 افراد سیلاب میں پھنس گئے

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب کی تباہ کاریاں، 9 افراد جاں بحق

لورالائی میں کنسٹرکشن کمپنی کے ملازمین پر چھت گر گئی، ڈکی میں 2 اور ڈیرہ بگٹی میں 3 افراد ڈوب گئے، قلات میں ہیضہ پھیل گیا، فصلیں اور مکان تباہ

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران + ایجنسیاں) بلوچستان میں مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے تباہی کا نہ تھمنے والا سلسلہ جاری ہے۔ لورالائی میں چھت گرنے سے کنسٹرکشن کمپنی کے دو مزدور جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا۔ ڈکی میں دو بچے سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ ڈیرہ بگٹی میں گاڑی نالے میں بہہ گئی، پانچ افراد ڈوب گئے، خاتون کی لاش برآمد، دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا۔ ہرنائی میں سروتی حفاظتی بند کا نچلا حصہ ٹوٹ گیا۔ مستونگ میں کوئٹہ نوشکی شاہراہ دوسرے روز بھی بند۔ ضلع نوشکی کے چار دیہاتوں میں افغانستان سے آنے والا سیلابی ریلہ داخل ہو گیا۔ کتوی ندی میں پانچ لڑکے بہہ گئے جن میں تین کو زخمی حالت میں نکال لیا گیا جبکہ دو بچوں کو ندی کا پانی بہا کر لے گیا۔ لورالائی نامہ نگار کے مطابق لورالائی کے علاقے گھنٹن گر ہی در گئی سرگزہ میں حالیہ بارشوں سے سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی جس سے کئی مکانات گر گئے اور کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ کنسٹرکشن کمپنی میں کام کرنے والے مزدوروں پر چھت گرنے سے دو مزدور مجاہد ولد محمد ناصر اور جاوید ولد غلام محمد جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوا۔ جاں بحق افراد کو آبائی علاقے ملتان روانہ کر [illegible] گئے اور کسی بھی وقت ان کے ٹوٹنے کا خطرہ ہے۔ عوام نے حکومت سے فی الفور امدادی کارروائیاں شروع کرنے کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب کتوی ندی میں پانچ لڑکے بہہ گئے جن میں تین کو زخمی حالت میں نکال کر سی ایم ایچ ہسپتال پہنچا دیا گیا جبکہ دو بچوں کو ندی کی پانی بہا کر لے گے۔ ندی میں بہہ جانے والے بچوں میں پندرہ سالہ شاہد ولد داد محمد اور نو سالہ غفار ولد داد قوم میرزئی ساکن بخاری سکیم لورالائی شامل ہیں جنہیں کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد ڈھونڈ لیا گیا۔ ادھر ڈکی میں سیلابی ریلے میں ڈوب کر 2 بچے جاں بحق ہو گئے۔ میر کو ڈکی کے علاقے تلاؤ میں واقع کلی الک زئی میں سیلابی ریلے میں ڈوب کر فیض اللہ نامی شخص کے 2 بچے 12 سالہ روح اللہ اور 8 سالہ لکئی جاں بحق ہو گئے۔ لیویز اور مقامی افراد نے دونوں بچوں کی لاشیں نکال کر ہسپتال منتقل کر دیں۔ ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی نالے میں گاڑی بہہ گئی جس میں سوار پانچ افراد ڈوب گئے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی لیویز فورس کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائی شروع کرتے ہوئے دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا جبکہ ایک خاتون کی لاش پانی سے نکال لی گئی ڈوبنے والوں میں ڈرائیور سمیت ایک خاتون ابھی تک لاپتہ ہیں جن کی تلاش تاحال جاری ہے ڈوبنے والوں کا تعلق سوئی سے بتایا جاتا ہے۔ نامہ نگار نوشکی کے مطابق بورنالہ میں شدید طغیانی آنے کی وجہ سے پاک افغان سرحد پر واقع وسیع علاقہ زیر آب آ گیا۔ کلی ناصر خان کلی لنڈی محمود زئی کلی سلطان شاہ کلی بدر کلی بیدی مکمل طور پر زیر آب آ گئے ہیں بڑی تعداد میں مکانوں کے گرنے کی اطلاعات ہیں، مذکورہ دیہاتوں کے باشندوں نے ریت کے ٹیلوں پر پناہ لے رکھی ہے۔ لنڈی محمود زئی کے قریب ایک دس سالہ بچی سمیت چار افراد پانی میں گھرے ہوئے ہیں، انتظامیہ مذکورہ افراد کو ریسکیو کرنے کیلئے کوشاں ہے لیکن چاروں اطراف پانی کی وجہ سے مشکلات پیش آ رہی ہیں، آخری اطلاعات آنے تک بچی سمیت چاروں افراد پانی میں پھنسے ہوئے ہیں سیلابی ریلے کی وجہ مزید دیہات بھی زیر آب آ سکتے ہیں۔ ہرنائی کے نامہ نگار کے مطابق محلہ اختر آباد، محلہ میانی آباد، ہرنائی بازار اور کلی زرمانہ کے لئے ڈراؤنا خواب بننے والا سروتی حفاظتی بند کا نچلا سرا سیلابی پانی سے ٹوٹ گیا۔ کروڑوں روپے کے ایمرجنسی فنڈ سے بننے والے سروتی حفاظتی بند کے نچلے سرے میں دراڑیں پڑ گئیں، جس سے محلہ اختر آباد، محلہ میانی آباد، بازار، کلی زرمانہ کو شدید خطرات لاحق ہو گئے بروقت اقدامات نہ کئے گئے تو ایک ہی سیلاب سے پورے محلہ اختر آباد سمیت ہرنائی بازار صفحہ ہستی سے مٹ سکتا ہے۔ ادھر ضلع پشین میں مون سون بارشوں نے زمینداروں کی سال بھر کی محنت پر پانی پھیر دیا۔ حالیہ شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پشین کے علاقے کلی ملک یار، تورہ شاہ، ڈب خانزئی، حمید آباد، بٹے زئی اور کلی ہیکل زئی سمیت دیگر دیہاتوں میں کھڑی فصلوں کو تباہ کر دیا۔ مستونگ میں گزشتہ روز پل سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے باعث کوئٹہ نوشکی شاہراہ دوسرے روز بھی بند رہی۔ نامہ نگار قلات کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقہ یونین کونسل گرگ میں ہیضہ سے دو بچے ہلاک ہو گئے جبکہ کئی افراد ہیضہ سے متاثر ہیں روڈ بھی راستہ گزشتہ پندرہ روز سے بند ہونے کی وجہ سے ادویات بھی ناپید ہیں جس سے علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے یونین کونسل گرگ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق گرگ میں ہیضہ سے دو مزید بچے جاں بحق ہو گئے ہیں جن میں دو سالہ ابوزر اور ڈیڑھ سالہ زینب شامل ہیں جبکہ کئی افراد متاثر ہیں۔ قلعہ عبداللہ کے نامہ نگار کے مطابق سیلابی ریلہ جنگل پیر علیزئی میں آبادی میں داخل ہو گیا جس سے سیکڑوں مکانات منہدم ہو گئے اور ہزاروں بچے اور خواتین کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں۔ گزشتہ روز قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں دن بھر طوفانی بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد شام ہوتے ہی مختلف ندیوں میں اونچے درجے کا سیلاب آ گیا سب سے بڑا سیلابی ریلہ جنگل پیر علیزئی کی مقامی آبادی میں داخل ہونے سے 200 کے قریب مکانات کو منہدم ہو گئے اور تقریباً 300 سو کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا۔ مین نالے پر بنائی گئی درجنوں دکانیں بھی منہدم ہو گئیں۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق مون سون ہواؤں کا طاقتور سلسلہ لو پریشر سسٹم آج سے پاکستان پر اثر انداز ہوگا جو 26 اگست کی رات تک جاری رہے گا اس دوران سندھ بلوچستان پنجاب خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں بارشوں کا امکان ہے تاہم 24 سے 26 اگست تک حالیہ بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہنے کا امکان ہے، اس دوران بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں ایک مرتبہ پھر تیز بارشوں کا امکان ہے جن میں کوئٹہ، زیارت، سبی، چاغی، کوہلو، بارکھان، لسبیلہ، ڈیرہ بگٹی، قلات، نصیر آباد، جعفر آباد، خضدار، تربت، آواران، نوشکی، پنجگور اور گرد و نواح میں اس دوران معتدل سے تیز بارشوں کا امکان ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ، سیلاب متاثرین سے متعلق درخواست سماعت کیلئے منظور

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے صوبے کے سیلاب متاثرین بارے دائر آئینی درخواست سماعت کے لئے منظور کر لی۔ درخواست راحب خان بلیدی کی جانب سے دائر کی گئی تھی معزز بنچ نے جواب دہندگان کو متاثرین کیلئے ریلیف کی سرگرمیاں اتیز کرنے کا حکم دیا اور اب تک متاثرین کی بحالی کے لیے کی جانے والی کوششوں سے عدالت عالیہ کو آگاہ کرنے کا بھی حکم دیا معزز عدالت نے چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری اریگیشن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کو آرڈر کی کاپیاں بھی تعمیل کے لیے بھجوانے اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کو 23 اگست 2022 کو ذاتی حیثیت میں عدالت پیش ہونے کے احکامات دیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 6

پی ڈی ایم اے، پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے ریلیف آپریشن جاری

موسلا دھار بارش کے دوران لوگوں کی مدد کی گئی، ڈی واٹرنگ آپریشن بھی شروع

لسبیلہ میں 5 مزید کیمپ قائم، طبی کیمپس بھی لگا لئے گئے، شاہراہوں کی بحالی کا کام جاری

کوئٹہ (خ ن/پ ر) پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ، محبت پور، موسیٰ خیل، دکی، ڈیرہ بگٹی، چمن اور لورالائی میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران وقفے وقفے سے ہونے والی بارش نے تباہی مچادی جبکہ بارکھان، ژوب، نوشکی، قلات، آواران، خضدار، نصیر آباد، جھل مگسی، جعفر آباد اور سبی سے بھی بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ موسلا دھار بارشوں کے باعث کوئٹہ میں خاص طور پر ویسٹرن بائی پاس کے اطراف میں شدید طغیانی آگئی۔ پی ڈی ایم اے نے فوری طور پر ڈی واٹرنگ آپریشن کر کے شروع کر دیا۔ N-40 پر ٹنگ آباد بائی پاس کے قریب کازوے بہہ گیا۔ کلی خراسان، کاریز نوتھو اور کلی بٹ کے جن علاقوں میں دوشی نالہ اور کوہ آماچ میں طغیانی سے دس سے پندرہ مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ پشتون آباد میں مکان گر گیا تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ نواں کلی کی پھنسے ہوئے آبادی کو پی ڈی ایم اے اور ایف سی نے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا۔ گزشتہ روز کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے سیکرٹری اطلاعات ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی/ایم پی اے قادر علی نائل، آئی جی ایف سی (این) میجر جنرل عامر اجمل، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ کوئٹہ اور گردونواح میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ محبت پور میں بارش کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ریسکیو آپریشن ایف سی کی تین اور پی ڈی ایم اے کی دو کشتیوں کے ذریعے کیا گیا اور متاثرہ آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ ایف سی نے 70 خاندانوں میں خشک راشن کی مہیا کرنے کے علاوہ 700 سے زائد افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا۔ تحصیل سید محمد کھنڈ رانی میں 200 سے زائد افراد کی رہائش کے لیے فلڈ ریلیف کیمپ قائم کیا گیا ہے۔ PDMA نے یہاں 600 خیمے، 200 ترپال، 100 کمبل، 100 مچھر دانی، 100 کچن سیٹ، 100 پلاسٹک میٹ، 100 حفظان صحت کی کٹس اور 20 فرسٹ ایڈ کٹس مہیا کر رہے ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کی ہدایت پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاک آرمی اور ایف سی بلوچستان کا سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، زیارت، سنجاوی، نصیر آباد، جعفر آباد، قلات، ژوب، موسیٰ خیل، دکی، لورالائی اور نوشکی میں موسلا دھار بارش کے دوران پاک آرمی، ایف سی، پی ڈی ایم اے اور سول انتظامیہ ریسکیو اور ریلیف آپریشنز میں مصروف ہیں۔ پانی کے بہاؤ میں اضافے اور ڈیمز کے متاثر ہونے کے پیش نظر لوگوں کو ریلیف کیمپس اور محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ نصیر آباد اور دکی میں متاثرین کی محفوظ مقامات پر منتقلی کے بعد انکو تیار شدہ کھانا اور راشن فراہم کیا جا رہا ہے۔ ضلع لسبیلہ میں بھی ہنگامی حالات کے پیش نظر 5 مزید کیمپ قائم کئے جا رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے جن میں متاثرین کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کے لئے سول انتظامیہ اور پاکستان آرمی کی ٹیمیں خراب موسم میں بھی مصروف عمل ہیں۔ ژوب۔ ڈی آئی خان روڈ بحال کر دی گئی ہے۔ چھتر، جھاؤ، بیلہ، جھل مگسی اور لک پاس کو پیدل آمدورفت اور چھوٹی گاڑیوں کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ تمام بڑی شاہراہوں کو جلد از جلد کھولنے کے لیے آپریشن جاری ہے۔ پاک فوج اور ایف سی سیلاب میں پھنسے لوگوں کے ریسکیو اور ریلیف کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سول انتظامیہ کی بھرپور مدد جاری رکھے ہوئے ہیں علاوہ ازیں حالیہ مون سون سیزن کی جاری طویل بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے 27 اضلاع میں سیلاب متاثرین کی امداد اور اضلاع میں ریلیف آپریشن کے ساتھ ہائی وے سے منسلک رابطہ سڑکوں کی بحالی کی سرگرمیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہے سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ میں کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی آر سی ڈی شاہراہ N25 کے سیلاب متاثرہ اوتھل بیلہ سیکشن کی بحالی کا کام تکمیل کے مراحل میں داخل ہو گیا ہے۔

گوادر میں سیاحت کے فروغ کیلئے عالمی کمپنیوں سے درخواستیں موصول

فیری سروس، سیاحتی فیسٹول اور ثقافتی سیاحت کو اجاگر کرنے کے لئے مختلف منصوبے زیر غور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے سیاحت کے فروغ کے لئے عالمی معیار کی کمپنیوں سے درخواستیں موصول کر لیں، فیری سروس، سیاحتی فیسٹول اور ثقافتی سیاحت کو اجاگر کرنے کے لئے مختلف منصوبے زیر غور ہیں، ذرائع کے مطابق گوادر کی پہلی پالیسی برائے سیاحت کے تحت سیاحتی فیری سروس، سیاحتی فیسٹول اور ثقافتی سیاحت کے منصوبوں پر پیشرفت کیلئے 5 عالمی معیار کی کمپنیوں کی درخواستیں موصول کر لی ہیں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی ان تمام درخواستوں کا جائزہ لے کر متعلقہ کمپنی کو کنٹریکٹ ایوارڈ کرے گی۔ گوادر کی سیاحتی حکمت عملی کے بنیادی اصول گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان 2017۔ 2050 کے زیر سایہ رہیں گے۔ اس ضمن میں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حکام کا کہنا ہے کہ گوادر میں سیاحت کے فروغ کے لئے اقدامات کا آغاز کر دیا ہے اور اس ضمن میں گوادر کے لئے سیاحتی پالیسی کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں تمام درخواستیں 12 اگست تک موصول ہو گئی ہیں گوادر سیاحتی حکمت عملی کے تحت گوادر اس کے ملحقہ علاقوں اور ایران تک ایک فیری سروس کا منصوبہ ہے اس کے تحت سیاحتی میلوں کے انعقاد بھی کیا جائے گا تاکہ سیاحوں کو گوادر کے فیسٹول، میلوں اور دیگر علاقائی تقریبات بارے آگاہی حاصل ہو سکے ہو گی جبکہ ثقافتی منصوبے کا مقصد یہاں آنے والوں کو گوادر کے رسم ورواج اور کلچر سے آگاہی ہو۔

بلوچستان، بارشوں سے قبل ہی ڈیمز کی تعمیر ناقص قرار دیئے جانے کا انکشاف

وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کو ڈیمز ٹوٹنے کی تحقیقات کی ذمہ داری سونپ دی گئی، کام شروع کر دیا گیا ہے، ...

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے دوران بڑے تعداد میں ڈیمز ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو مختلف ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات سونپ دی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کی جانب سے حالیہ بارشوں سے کئی ماہ قبل ہی ڈیمز کی تعمیر کو ناقص قرار دیئے جانے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے چیئرمین عبدالصبور کاکڑ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے صوبے بھر میں حالیہ بارشوں سے متعدد ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، اس حوالے سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو مختلف ڈویژنز میں ڈیمز ٹوٹنے کی تحقیقات کی ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں ان ممبران نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاہم کچھ علاقوں میں راستے بند ہونے کی وجہ سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو ڈیمز تک پہنچنے میں دشواریوں کا سامنا ہے، چیئرمین وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے انکشاف کیا کہ حالیہ بارشوں کے دوران جو ڈیمز ٹوٹے ہیں، ان میں کئی ڈیمز کی تعمیر کے حوالے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم حالیہ مون سون بارشوں سے قبل ہی تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ حکومت کو ارسال کر چکی ہے۔ سی ایم آئی ٹی نے کئی ڈیمز کے ٹیکنیکل نقائص اور ناقص تعمیر کی نشاندہی کی ہے۔

کنگ سلمان ریلیف سینٹر کی طرف سے متاثرین سیلاب کیلئے اشیائے خورد ونوش کے 100 ٹرک روانہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) کنگ سلمان ہیومینٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سنٹر نے حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے 950 ٹن ہنگامی امداد جس میں ضروری اشیائے خورد ونوش کے 100 ٹرک شامل ہیں روانہ کر دیئے، 10000 فوڈ پیکج پاکستان کے تمام صوبوں کے 17 اضلاع میں سیلاب متاثرین میں تقسیم کئے جائینگے۔ ایک فوڈ پیکج کا مجموعی وزن 9.5 کلوگرام بنتا ہے جس میں 80 کلو آٹا، 5 لیٹر کوکنگ آئل، 5 کلو چینی، 5 کلو دال چنا شامل ہیں جوکہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور مقامی حکومت کے تعاون سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔ اس غذائی پیکج سے 70000 سے زائد افراد مستفید ہونگے۔ اس موقع پر پاکستان میں سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان گہرے تعلقات ہیں اور سعودی عرب ہمیشہ سے قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پاکستان کے ساتھ ہے۔ جبکہ چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز نے سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی، کنگ سلمان ریلیف سینٹر اور سعودی قیادت کا سیلاب متاثرین اور قدرتی آفات کی امداد پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 23 AUG 2022 Page No 7

ریلیف وریسکیو کے عمل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، کمشنر کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے، نصیر شاہوانی کے ہمراہ مختلف علاقوں کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی کے ہمراہ گزشتہ روز کی طوفانی بارش سے شدید متاثرہ علاقہ کلی کمالو کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے بارشوں سے علاقے میں ہونے والی نقصانات کا بھی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے منہدم مکانات اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ملاقات کی اور موقع پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر امدادی سامان، راشن، خیمے اور کمبل مہیا کرنے کی ہدایات جاری کیے اور علاقہ مکینوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے اور انکی ہر قسم کی تعاون کے احکامات جاری کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ریلیف اور ریسکیو آپریشن میں دن رات ہر قسم کے تعاون کے لیے کوشاں ہے متاثرین کی امداد اور بحالی کے لیے ضلعی انتظامیہ اپنا کام پوری دیانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہی ہے اس دوران کسی بھی قسم کی کوتاہی اور لاپرواہی قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کی شدید طوفانی بارشوں سے کوئٹہ بری طرح متاثر ہوا ہے لہٰذا ضلعی انتظامیہ سمیت تمام ادارے متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن اور لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لے کر امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے گا تاکہ مشکل میں گھرے عوام کو سہولیات فراہم کیے جاسکے۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کے تمام افسران فیلڈ میں موجود ہیں اور عوام کی بروقت امداد کو یقینی بنارہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو دن رات عوام کو ریلیف دینے کے لیے ہدایات جاری کیے۔

MASHRIQ QUETTA

بارشوں کے بعد متعدد علاقوں میں ہیضہ سمیت مختلف موسمی بیماریاں پھیلنے لگیں

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلابی پانی پینے سے 50ہزار سے زائد افراد ہیضہ کا شکار

23اضلاع میں اب تک 53ہزار افراد ہیضے میں مبتلا ہیں، 35افراد انتقال کرچکے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں مون سون بارشوں سے ہونے والی تباہی کے بعد سے ہیضہ سمیت مختلف موسمی بیماریاں بھی پھیلنے لگیں، آلودہ اور مضر صحت........ بقیہ نمبر42 صفحہ 9 پر

سیلابی پانی پینے سے 50ہزار سے زائد افراد ہیضے کا شکار ہوچکے ہیں رپورٹس کے مطابق بلوچستان میں دو ماہ سے مون سون بارشوں سے ہونے والے تباہی کے بعد ہیضہ سمیت مختلف موسمی بیماریاں بھی پھیلنے لگی جس میں بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، دکی اور ہرنائی ڈیرہ مراد جمالی، لسبیلہ، حب، ژوب، اوستہ محمد، جھل مگسی، خاران، پسنی، گوادر، تربت سمیت دیگر علاقوں میں سیلابی پانی پینے سے 50ہزار سے زائد افراد ہیضہ کا شکار ہوچکے ہیں بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں کے بعد صوبے کے 23اضلاع میں اب تک 53ہزار افراد ہیضے میں مبتلا ہوچکے ہیں، ان میں 120 کالرہ کے مصدقہ کیسز بھی شامل ہیں جس کی وجہ سے 3.5افراد انتقال کرچکے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے

بلوچستان میں بارشوں کے دوران بڑی تعداد میں ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع

جو ڈیمز ٹوٹے ان میں کئی ڈیمز کی تعمیر کے حوالے وزیر معائنہ ٹیم حالیہ مون سون بارشوں سے قبل ہی تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ حکومت کو ارسال کرچکی

کچھ علاقوں میں راستے بند ہونے کی وجہ سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو ڈیمز تک پہنچنے میں دشواریوں کا سامنا ہے، چیئرمین معائنہ ٹیم عبدالصبور کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے دوران بڑے تعداد میں ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کردی گئیں، وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو مختلف ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات سونپ دی گئی، وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے حالیہ بارشوں سے کئی ماہ قبل ہی ڈیمز........ بقیہ نمبر29 صفحہ 9 پر

کی تعمیر کو ناقص قرار دیے جانے کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے چیئرمین عبدالصبور کاکڑ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے صوبے بھر میں حالیہ بارشوں سے متعدد ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کردی ہیں، اس حوالے سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو مختلف ڈویژن میں ڈیمز کی تحقیقات کی ذمہ داریاں دی ہیں ان ممبران نے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے تاہم کچھ علاقوں میں راستے بند ہونے کی وجہ سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو ڈیمز تک پہنچنے میں دشواریوں کا سامنا ہے، چیئرمین وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے انکشاف کیا کہ حالیہ بارشوں کے دوران جو ڈیمز ٹوٹے ہیں، ان میں کئی ڈیمز کی تعمیر کے حوالے وزیر معائنہ ٹیم حالیہ مون سون بارشوں سے قبل ہی تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ حکومت کو ارسال کرچکی ہے۔ سی ایم آئی ٹی نے کئی ڈیمز کے ٹیکنیکل نقائص اور ناقص تعمیر کی نشاندھی کی ہے۔

شیرانی پولیس نے چار ماہ سے لاپتہ نوجوان کو ورثاء کے حوالے کردیا

شیرانی (آن لائن) ایس پی شیرانی عبدالحق رئیس کی ہدایت پر ایس ایچ او مانی خواہ محمد رمضان شیرانی نے لورالائی سے تعلق رکھنے والا نوجوان لڑکا جو گزشتہ چار ماہ........ بقیہ نمبر5 صفحہ 10 پر

سے گھر سے لاپتہ تھا وہ اپنے ورثاء کے حوالے کردیا یہ لڑکا گزشتہ روز موٹر سائیکل پر ڈی آئی خان کی طرف جا رہا تھا ایس ایچ او مانی خواہ محمد رمضان نے اسے روک کر پوچھ گچھ کی تو وہ صحیح جواب نہیں دے سکا تو ایس ایچ او نے اس لڑکے کی تصاویر سوشل میڈیا پر چلائیں تو اس کے بھائی نے رابطہ کیا کہ یہ میرا بھائی ہے اور گزشتہ چار ماہ سے گھر سے لاپتہ ہے لڑکے کے ورثاء نے ایس ایچ او محمد رمضان اور شیرانی پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 8

مون سون بارشوں کی تباہ کاریاں جاری

ضلع قلعہ عبداللہ میں حکومتی مشنری حرکت میں آئی نہ پی ڈی ایم اے

سیلاب نےعلاقے میں ترقیاتی کاموں کا راز فاش کر دیا، عوامی نمائندے مشکل میں پھنسے لوگوں کو تسلی دینے کیلئے بھی منظر عام پر نہ آ سکے، انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ

قلعہ عبداللہ بازار میں نالیوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارش کا پانی گھروں میں داخل ہو کر تباہی کا سبب بنا، بحالی کے کاموں میں پسماندہ علاقوں کو بھی شامل کیا جائے، متاثرین کی اپیل

قلعہ عبداللہ + گلستان (نامہ نگاران) ملک بھر کی طرح ضلع مون سون کی تیز بارشوں سے ضلع قلعہ عبداللہ اور آس پاس کے علاقوں میں درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے لیکن اس کے باوجود حکومتی مشنری حرکت میں آئی نہ ہی پی ڈی ایم اے نے کوئی مثبت کردار ادا کیا، مشرق رپورٹ کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ میں حالیہ بارشوں نے ماضی کا ریکارڈ توڑ دیا، سیلاب نےعلاقے میں ترقیاتی کامو ں کا راز فاش کر دیا، عوامی نمائندے مشکل میں پھنسے لوگوں کو تسلی دینے کیلئے بھی منظر عام پر نہ آ سکے، انسانی جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ، سیلاب زدگان کی ایک بڑی تعداد نے مشرق سروے ٹیم کو اپنی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر سال بجٹ میں ہر ضلع کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مختص کرتی ہے لیکن یہ کہاں رقم کہاں خرچ ہوتی ہے یہ بات حالیہ بارشوں نے آشکار کر دی، انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ بازار کی نالیاں صاف نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا پانی گھروں میں داخل ہو کر تباہی کا سبب بنا مگر متعلقہ محکمہ اپنے فرائض سے غافل رہا، انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے دعویداروں نے بھی اس مشکل کی گھڑی میں عوام کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا، انہوں نے کہا کہ دنیا جدید دور میں داخل ہو چکی ہے لیکن ہمارے حکمران بارشوں کی پیشگوئیاں تو کر رہے ہیں لیکن ان کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کیلئے کسی قسم کی منصوبہ بندی کرنے میں ناکام سے دوچار ہیں، مون سون کی بارشوں نے غریب سے ان کا سب کچھ چھین لیا، کچے مکانات زمین بوس ہونے سے غریب عوام چھت کے سایہ سے بھی سے محروم ہو گئے، قلعہ عبداللہ بازار کو دیہی علاقوں سے ملانے والی خستہ حال سڑکیں بھی سیلابی پانی میں بہہ گئیں، انہوں نے کہا وفاقی حکومت سے اپیل کی کہ بحالی کے کاموں میں پسماندہ علاقوں کو بھی شامل کیا جائے۔

شاہی کینال میں شگاف کئی دیہات زیر آب، محکمہ ایریگیشن ذمہ داریوں سے غافل

ایری گیشن حکام کی جانب سے تاحال شگاف پر کرنے کیلئے اقدامات نظر نہیں آ رہے چاول کی کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں

شگافوں کو پر اور نقصانات کے ازالہ کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، متاثرین کی حکومت سے اپیل

ماہجی پور (این این آئی) شاہی کینال سمیت نہر ماجھوٹی شاخ کو دو مختلف مقامات پر شگاف، کئی دیہات زیر آب آ گئے، محکمہ ایری گیشن بلوچستان خاموش صوبائی حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ جبکہ ماجھی پور اور گرد و نواح میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ 5 روز سے مسلسل جاری ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز شاہی کینال کو گوٹھ میر دوران خان کھوسہ کے مقام پر تقریباً 250 فٹ کا شگاف پڑ گیا جس کی وجہ سے کئی دیہات زیر آب آ گئے محکمہ ایری گیشن حکام کی جانب سے تاحال شگاف پر کرنے کیلئے اقدامات نظر نہیں آ رہے چاول کی کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں علاقے میں عوام کا کوئی پرسان حال نہیں اس کے علاوہ نہر ماجھوٹی شاخ کو دو مختلف مقامات پر گوٹھ لیر اور حاجی کے مقام پر تقریباً 70 سے 80 فٹ کے شگاف پڑ گیا جس کی وجہ سے کئی دیہات زیر آب آ گئے، مال مویشی بھی بہہ گئے محکمہ ایری گیشن اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تاحال شگافوں کو پر نہیں کیا گیا کسانوں اور زمینداروں کے ہزاروں ایکڑ پر کاشت چاول کے فصلات تباہ ہو گئیں نہر شاہی کینال اور ماجھوٹی شاخ میں پانی کے دباؤ کم ہونے کے بجائے مزید بڑھایا جا رہا ہے جبکہ ماجھی پور اور گرد و نواح میں بارشوں کا سلسلہ 5 روز سے جاری ہے اس سلسلے میں عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت سے شگافوں کو پر کرنے کے ساتھ نقصانات کے ازالہ کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 9

بارشوں اور سیلاب سے تباہ حال صوبے کو آفت زدہ قرار دیا جائے، واٹر کمیشن بلوچستان

صوبے کے کئی متاثرہ اضلاع میں غذائی اجناس، دوائیاں ختم ہو چکی ہیں، میڈیا پر شہباز گل کا ڈرامہ بند کر کے بلوچستان پر توجہ دی جائے

صوبے کے 35 اضلاع متاثر ہیں اس وقت ان علاقوں پر سخت توجہ کی ضرورت ہے جس کی کمی محسوس کی جا رہی ہے، چیئرمین امان اللہ کنرانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر و سپریم کورٹ پاکستان کی جانب سے مقرر واٹر کمیشن بلوچستان کے چیئرمین امان اللہ کنرانی نے بلوچستان میں سیلابی تباہ کاریوں کے مناظر و آواز کو اجاگر کرتے ہوئے پورے صوبے کو آفت زدہ قرار دینے کا مطالبہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 35 اضلاع سے اس وقت سیلاب سے متاثرہ ہوئے ہیں، بلوچستان کا کوئی ولی وارث نہیں........

بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

ہے، کئی متاثرہ اضلاع میں غذائی اجناس، دوائیاں ختم ہو چکی ہیں، میڈیا پر شہباز گل کا ڈرامہ بند کر کے بلوچستان پر توجہ دی جائے اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے اور متاثرین کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہوں یا لاکھوں کو خوراک نہیں مل سکے۔ یہ بات انہوں نے یہاں سے جاری کردہ ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی دو قومی و بین الاقوامی ادارے متوجہ ہوں اور امدادی سرگرمیوں، علاج و معالجہ اور رابطہ کے ذرائع بحال کرنے کے کام کو فوری سرعت کے ساتھ شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا چپہ چپہ کشمور سے ژوب تک ژوب سے لیکر قلعہ عبداللہ سے چاغی اور تفتان تک چاغی جیوانی اور گوادر تک جیوانی سے گوادر سے لیکر لسبیلہ اور وریچی تک بھی، جعفر آباد، کشمور سے ڈیرہ بگٹی سے پھیلا ورفصت پور سے سید محمد کنرانی تحصیل تک ڈیرہ اللہ یار سے جیکب آباد گھرمی تمبو، وٹنگ اور جھل مگسی تک یہ تمام علاقے بارکھان سے ڈیرہ غازی خان تک موسیٰ خیل سے لیکر کوہ سلیمان تک یہ بلوچستان تقریباً ایک کروڑ تین لاکھ آبادی پر مشتمل ہے تقریباً 35 ضلع تمام کے تمام پانی سے ڈوبے ہوئے ہیں اور انسانی المیہ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے اندر کوئی ایسا گھر نہیں ہے جو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ ہو۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ، خضدار، چمن سے کوئٹہ، ڈیرہ اسماعیل خان سے ژوب، لورالائی کے راستے بند ہیں جبکہ نصیر آباد، جیکب آباد اور بولان کا راستہ بھی کھلتا ہے تو کبھی بند ہو جاتا ہے ٹرین کا راستہ بھی بند ہے ان حالات میں ایک کروڑ تین لاکھ زندگیاں کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خطرہ سے زیادہ ہے جو کشمیر میں ہزاروں لوگ شہید ہوئے تھے اور کوئٹہ میں 35 ہزار لوگ زلزلے میں شہید ہوئے تھے ان حالات میں بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی جاتی۔

INTEKHAB QUETTA

بارشوں کے دوران متعدد ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات شروع

سی ایم آئی ٹی ممبران کو مختلف ڈویژنوں میں ذمہ داریاں تفویض، راستے بند ہونے کی وجہ سے ڈیمز تک پہنچنے میں دشواریاں

معائنہ ٹیم کی ڈیمز کی ناقص تعمیر اور فنی نقائص کے باعث ٹوٹنے کی رپورٹنگ پہلے ہی ارسال کر چکی ہے، عبدالصبور کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان معائنہ ٹیم کے چیئرمین حاجی عبدالصبور کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں حالیہ بارشوں سے متعدد ڈیمز ٹوٹنے کی تحقیقات

بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

شروع کر دی ہے ٹیم نے کئی ڈیمز کے ٹیکنیکل خامیوں اور ناقص تعمیر کی نشاندہی کی ہے معائنہ ٹیم حالیہ مون سون بارشوں سے قبل ہی تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ حکومت کو ارسال کر چکی ہے ان خیالات کا اظہار عبدالصبور کاکڑ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے صوبے بھر میں حالیہ بارشوں سے متعدد ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے دوران بڑی تعداد میں ڈیمز کے ٹوٹنے کی تحقیقات شروع کر دی گئیں اس حوالے سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو مختلف ڈویژنز میں ڈیمز کی تحقیقات کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں، ان ممبران نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاہم کچھ علاقوں میں راستے بند ہونے کی وجہ سے وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے ممبران کو ڈیمز تک پہنچنے میں دشواریوں کا سامنا ہے۔ چیئرمین وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم نے انکشاف کیا کہ حالیہ بارشوں کے دوران جو ڈیمز ٹوٹے ہیں، ان میں سے متعدد ڈیمز کی تعمیر کے حوالے سے معائنہ ٹیم حالیہ مون سون بارشوں سے قبل ہی تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ حکومت کو ارسال کر چکی ہے، ٹیم نے کئی ڈیمز کے ٹیکنیکل نقائص اور ناقص تعمیر کی نشاندہی کی ہے۔

بلوچستان کے کرومائیٹ کی چین میں زیادہ مانگ ہے، ٹیکس فری کیا جائے، رپورٹ

بلوچستان کے اضلاع قلعہ سیف اللہ، خضدار، لسبیلہ اور پشین میں کرومائیٹ کے وسیع ذخائر موجود ہیں

گزشتہ ایک سال کے دوران چین کو 10 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کی کرومائیٹ برآمد کیا

اسلام آباد (آئی این پی) بلوچستان کے اضلاع قلعہ سیف اللہ، پشین، لسبیلہ اور خضدار میں کرومائیٹ کے وسیع ذخائر، پاکستان نے 2021 میں 95 ملین ڈالر مالیت کا کرومائیٹ برآمد کیا، چین پاکستان سے کرومائیٹ کا سب سے بڑا درآمد کنندہ، کرومائیٹ کی عالمی منڈی میں سالانہ 2 ارب ڈالر کی مانگ، غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کرومائیٹ پروسیسنگ زونز کو ٹیکس فری زون قرار دیا جائے۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس کرومائیٹ کے بہت بڑے ذخائر ہیں لیکن پرانی کان کنی اور پروسیسنگ تکنیکیں اس

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

برآمدی معدنیات کے حجم اور قدر دونوں کو اپنی پوری صلاحیت تک بڑھانے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔ فیرو کروم کی پیداوار میں جو سٹینلیس سٹیل کی تیاری میں بنیادی جزو ہے کرومائیٹ کا اہم کردار ہے۔ کرومائیٹ کی عالمی منڈی میں سالانہ 2 ارب ڈالر کی مانگ ہے۔ ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے ایک ریسرچ ایسوسی ایٹ سلیمان اکرم نے ویلتھ پاک کو بتایا کہ پاکستان میں کرومائیٹ کی برآمدات میں اضافہ کرنے کی قابل قدر صلاحیت ہے

متاثرین کی تعداد میں اضافہ

امدادی سامان کی قلت ہے محض تسلیوں سے کام نہیں چلایا جا سکتا، ڈی سی کوہلو

متاثرہ افراد کی بڑی تعداد کو خیموں کی فوری ضرورت، چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈی جی پی ڈی ایم اے سے مزید امدادی سامان کی فراہمی کی درخواست کی ہے، قربان مگسی

اگر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا تو 90 فیصد کچے مکانات کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، صوبہ ڈیم کی حالت بہتر ہے کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق نہیں باقاعدہ مانیٹرنگ کی جا رہی ہے

ڈگری کالج اور بوائز ماڈل سکول میں مزید دو ریلیف کیمپ قائم کر دیئے جہاں متاثرین سیلاب کی رہائش کیلئے جگہ مختص، خاندانوں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھانا، راشن و دیگر روزمرہ کی اشیاء فراہم کر رہے ہیں، صحافیوں سے گفتگو

کوہلو (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی نے کہا کہ اگر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا تو کوہلو کے 90 فیصد کچے مکانات کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، صوبہ ڈیم کی صورتحال بہتر ہے فی الحال ڈیم کو کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق نہیں باقاعدہ ڈیم کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے متاثرہ افراد کی بڑی تعداد کو خیموں کی فوری ضرورت ہے چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈی جی پی ڈی ایم اے سے فوری مزید امدادی سامان کی فراہمی کی درخواست کی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے دوران گفتگو کیا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شدید بارشوں کے باعث ڈگری کالج کوہلو اور بوائز ماڈل ہائی سکول میں مزید دو ریلیف کیمپ قائم کر دیئے ہیں جہاں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو رہائش کے لئے جگہ مختص کی گئی ہے ان کیمپس میں متاثرہ خاندانوں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھانا، راشن و دیگر روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء فراہم کر رہے ہیں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں واٹر ٹینک کے ذریعے صاف پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ متاثرہ افراد امدادی سامان نہ ملنے پر سراپا احتجاج ہیں محض تسلی اور چوکنا رہنے کی ہدایت کرنا ان کی مشکلات کا مداوا نہیں اس وقت متاثرین کو خیموں کی فوری ضرورت ہے امدادی سامان کی قلت کے باعث متاثرین کی بحالی میں رکاوٹیں درپیش ہے جو ایک حقیقت ہے گزشتہ چند روز کے دوران بڑی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے انہیں فوری خیموں کی ضرورت ہے اس حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کو امدادی سامان کی فراہمی کیلئے درخواست کر چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 1

ٹروتھ مفاہمتی کمیشن قائم کرکے لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے، لشکری رئیسانی

ریڈ زون میں بیٹھی ماؤں بہنوں کے سر پر ہاتھ نہ رکھنے والے تاریخ کو جوابدہ ہیں، ریکوڈک کو فروخت کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے ریاست ٹروتھ مفاہمتی کمیشن قائم کرکے لاپتہ افراد کو بازیاب، قومی شناخت کو بحال کرکے وسائل پر اختیار دے، چھوٹے سے مفاد اور عارضی کرسی کیلئے قومی مسئلہ سے لاتعلق ہوکر ریڈ زون کے قبرستان میں بیٹھی ماؤں بہنوں کے سر پر ہاتھ نہ رکھنے والے تاریخ کو جوابدہ ہیں، یہ بات انہوں نے لاپتہ افراد کے مسئلہ پر ٹوئٹر پر ہونے والے مذاکرے میں گفتگو میں کی۔ انہوں نے لاپتہ افراد کے مسئلہ کو قومی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ افسوس کہ اس قومی مسئلہ پر بہت سے لوگ لاتعلق ہوگئے ہیں جو آئندہ تاریخ کو جوابدہ ہیں، تاریخ دان ضرور لکھیں گے جب بلوچوں کی باپردہ خواتین اور بچے سڑک پر بیٹھ کر احتجاج کررہے تھے تو نام نہاد سیاسی قیادت نے چھوٹے چھوٹے مفادات اور عارضی کرسی کیلئے ان کے سروں پر ہاتھ نہیں رکھا، ایک ماہ سے زائد ریڈ زون کے قبرستان میں بیٹھی بلوچ خواتین کو کوئی سننے والا نہیں نہ کوئی آئینی ادارہ اس کا نوٹس لے رہا ہے اس کا مطلب قومی مسائل پر اٹھنے والی آوازوں کو دبانا ہے، انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کو گزشتہ تین سال سے اشارے پر چلایا جارہا ہے کیوں کہ کچھ لوگوں کو پارلیمنٹ کو اشارے پر چلانا قبول ہے مگر انہیں اس پارلیمنٹ میں مظلوم اقوام کے قومی حقوق کیلئے بلند ہونے والی آواز قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین ملک کے شہریوں کو عزت نفس، جان ومال کا تحفظ، شفاف ٹرائل کے حق کی ضمانت دیتا ہے مگر یہاں رائج نظام میں بلوچوں کیلئے انصاف، عدل، پارلیمنٹ کے دروازے بند ہیں، سیاسی عمل میں حقیقی سیاسی کارکنوں کا راستہ روکا جارہا ہے ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ قومی حقوق اور شناخت کیلئے ایک منظم سیاسی آواز اٹھائی جائے تاکہ ہماری آئندہ نسلیں صوبے کو درپیش بحرانوں سے نکل پائیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہاں ایک بیانیہ گھڑا گیا کہ بلوچستان کی پسماندگی میں نوابوں اور سرداروں کا ہاتھ ہے مگر ایک حقیقی بلوچ نواب نے اپنے دور حکومت میں بلوچستان کی آئندہ نسلوں کے واسطے ریکوڈک کا معاہدہ منسوخ کیا مگر ایک غیر سردار وزیراعلیٰ نے ریکوڈک کو فروخت کیا اور لوگ جنہوں نے ہمارے بچوں کو بھڑکا کر پہاڑوں پر بھیجا وہ خود اس تمام معاملے پر خاموش رہے مگر ہم مایوس نہیں ہم نے ایک نئی قومی شناخت اور قومی سیٹ اپ کیساتھ اکیسویں صدی میں قدم رکھا ہے اور یہ نئی سیاسی قیادت قومی شناخت اختیار حاصل کریگی۔

بلوچستان کیلئے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے، یعقوب ناصر

وفاقی وزراء صوبے کے شدید ترین متاثرہ اضلاع کے فی الفور دورے کریں

لورالائی (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق وفاقی وزیر ریلوے سردار یعقوب خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے نقصانات کے ازالے کے لئے این ڈی ایم اے وفاقی اور صوبائی حکومت متاثرین کے لئے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرے، وزیراعظم شہباز شریف کے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے دورے کے بعد انتظامیہ امدادی سرگرمیوں میں تیزی لائے اور وفاقی وزراء صوبے کے شدید ترین متاثرہ اضلاع کے فی الفور دورے کریں۔ انہوں نے کہا ہے کہ موسیٰ خیل، لورالائی، دکی سے لیکر [illegible] تک لاکھوں لوگ مون سون کی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے متاثر ہیں جبکہ قومی شاہراہوں وانفراسٹرکچر کو نقصان پہنچنے سے بلوچستان کا سندھ، پختونخوا اور پنجاب سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے اور بارشوں کے بعد گیس وبجلی کی بندش سے شہریوں کی مشکلات دوچند ہوگئی ہیں۔

مون سون بارشوں نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی، ظہور بلیدی

بلوچستان پہلے ہی غربت، پسماندگی اور کسمپرسی کا شکار ہے، رہی سہی کسر بارش نے پوری کردی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر ورکن اسمبلی ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے کشمیر اور مانسہرہ کے زلزلے کی تباہی سے زیادہ بلوچستان کے عوام مشکل حالات کا شکار ہیں بلوچستان پاکستان کا سب سے غریب صوبہ ہے بلوچستان میں 70 فیصد سے زیادہ لوگ شرح غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں بارشوں سیلابی ریلوں نے لوگوں کی ساری جمع پونجی پانی بہا کر لے گئی ہے۔ وفاقی وصوبائی حکومت اپنے وسائل بروئے کار لائے پھر بھی بلوچستان کے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ نہیں ہوسکتا۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ مون سون بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ مکانات، باغات، فصلیں سب کچھ تباہ ہوگیا۔ لائیو اسٹاک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے غریب صوبہ ہے یہاں پر لوگ پہلے سے ہی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں حالیہ مون سون کی بارشوں نے ان کیلئے پانی کے سوا کچھ نہیں چھوڑا۔

انتظامیہ کی غفلت اور نااہلی کے سبب صفائی کا نظام درہم برہم ہوگیا، جمعیت نظریاتی

جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں، میٹروپولیٹن کارپوریشن ذمہ داری پوری کرے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا اللہ بخش، آغا ابراہیم شاہ، مولانا محمد داد، حاجی نادر خان اچکزئی ودیگر نے کہا ہے کہ کلی شیخان، رئیسانی روڈ، مسلم اتحاد کالونی، پشتون باغ میں کچروں کے ڈھیر عوام کے لیے عذاب بن چکے ہفتوں سے کچرا پڑا ہوا ہے عوام اپنی مدد آپ کے تحت کچرہ اٹھانے سے عاجز آچکے، انتظامیہ کی غفلت، نااہلی اور غیر ذمہ داری کے سبب صفائی کا نظام درہم برہم ہوگیا، شہر بھر کی سڑکوں کے کنارے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہیں گٹر، نالے اور نالیاں مٹی اور کچرے سے بھری ہوئی ہیں گندگی اور کچروں کے ڈھیر سے وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ میونسپلٹی صفائی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کچروں کے ڈھیر، گندگی تعفن کا خاتمہ اور بیماریوں سے شہریوں کو بچانے کیلئے اسپرے کیا جائے جبکہ روزانہ کے معمول پر اہل علاقہ کے گھروں سے کچرہ اٹھانے کیلئے انتظامات کیے جائیں۔ کچرے کے ڈھیر سے سیوریج کے پانی کی نکاسی نہیں ہورہی جس کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے اور شہر کی سڑکیں سیوریج کے پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں ناقص میٹریل سے بنی سڑکیں معمولی بارش سے بہہ گئی ہیں۔

شہید عبدالقدوس نیچاری کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، نواب زہری

قلات انتظامیہ امن وامان قائم کرنے میں مکمل ناکام دکھائی دیتی ہے، بیان

قلات (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری پارٹی سینئر رہنما نوابزادہ میر شعیب جان زہری مرکزی رہنما وسابق صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک صوبائی رہنما میر عبداللہ جان نیچاری چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کے سوشل میڈیا کے سینئر رہنما خالد زہری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ شہید عبدالقدوس نیچاری کا بے دردی سے قتل قابل مذمت ہیں۔ قلات انتظامیہ امن امان قائم کرنے میں مکمل ناکام دکھائی دیتی ہے شہید عبدالقدوس نیچاری کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے میر عبداللہ نیچاری نے کہا کہ نیچاری قبیلہ پرامن اور بھائی چارے پر یقین رکھتی ہے۔ حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں کہ جلد از جلد شہید عبدالقدوس نیچاری کے قاتلوں کو گرفتار کرکے انکے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ اگر انصاف فراہم نہیں کیا گیا تو اپنے قبیلے کے لوگوں کے تحفظ اور حقوق کیلئے ہر سطح پر احتجاج راستہ اختیار کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 AUG 2022 Page No/13

حکومت عالمی امدادی اداروں سے متاثرین سیلاب کی امداد کیلئے اپیل کرے، سردار رند

کھلے آسمان تلے متاثرین کو ریلیف نہیں مل رہا، بچھی، شوران، نصیرآباد ڈویژن مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان و رکن اسمبلی سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں تباہی مچادی ہے، صوبائی حکومت عوام کو ریلیف دینے میں ناکام نظر آتی ہے، متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے فوری طور پر سنجیدگی سے اقدامات اٹھائے جائیں۔ ایک بیان میں سردار یار محمد رند نے کہا کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بچھی، شوران، نصیرآباد ڈویژن مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں متاثرین کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار امداد کے منتظر ہیں لیکن صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زیادہ تر ڈیمز بارشوں کے باعث ٹوٹ چکے ہیں جس کی وجہ سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں جن حکمرانوں نے ان ڈیمز کو بنانے میں کرپشن کی اور افسران نے ناقص کارکردگی دکھائی ان کے خلاف انکوائری ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے پاک فوج کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں، صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر آرمی چیف سے رابطہ کر کے مکمل تباہ شدہ نصیرآباد ڈویژن میں آرمی انجینئرنگ کور سے بحالی کیلئے تعاون حاصل کر کے متاثرین کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ بین الاقوامی امدادی اداروں سے بارشوں اور سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے اپیل کرے۔

3 دن سے بجلی نہ پانی، سریاب لاوارث بن چکا، مولانا رمضان مینگل

تین مرتبہ سیلابی ریلہ آچکا، گاہی خان چوک سے شریف آباد تک نالہ بنایا جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) اہلسنت والجماعت و سنی علماء کونسل بلوچستان کے صدر مولانا رمضان مینگل نے کہا ہے کہ سریاب لاوارث ہے تین مرتبہ ہمارے علاقے میں بارشوں کا ریلہ آچکا ہے حکومت بلوچستان گاہی خان چوک سے شریف آباد چوک تک فوری طور پر ایک نالے کی بندوبست کریں تاکہ عوام کی جان و مال محفوظ رہ سکیں بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ 3 دنوں سے سریاب میں بجلی ہے اور نہ پینے کا پانی سریاب لاوارث علاقہ بن چکا ہے، مجبوراً علاقے کے عوام سڑکوں پر نکل کر احتجاج کر رہے انہوں نے کہا کہ اگر صوبائی حکومت اقدامات نہیں اٹھاتی ہے تو ہم سریاب کے عوام کو لاوارث نہیں چھوڑ سکتے بلکہ ان کیلئے خود سڑکوں پر نکلیں گے۔

حکومت اور ریلیف اداروں کی کارکردگی سوشل میڈیا تک محدود ہوگئی، جمعیت

منتخب نمائندے بھی غیر سنجیدہ، متاثرین کھلے آسمان تلے، متاثرہ دیگر علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام کے صوبائی بیان میں کہا ہے کہ حکومت بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ دیگر علاقوں کو آفت زدہ قرار دے۔ اس مشکل صورتحال میں بھی منتخب نمائندے اور حکومت غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت اور ریلیف اداروں کی کارکردگی صرف سوشل میڈیا تک محدود ہوگئی، متاثرہ لوگ بے سرو سامانی کی حالت میں کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں۔ بیان میں کہا کہ گزشتہ 7 دن سے بلوچستان کی قومی شاہراہیں بند ہیں، ہزاروں کی تعداد میں لوگ پھنس گئے اور زمینداروں کے فروٹ اور سبزیاں راستے بند ہونے سے خراب ہو رہے ہیں، اس کے ذمہ دار صوبائی حکومت ہے، حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث پورے بلوچستان میں فصلیں تباہ، مکانات منہدم اور رابطہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ کھانے پینے کی اشیا اور دوائیوں کی قلت عوام کی مشکلات میں مزید اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔ اس مشکل صورتحال میں بھی منتخب نمائندے اور حکومت غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کو یقینی بنایا جائے اور این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے اور دیگر ادارے فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر عوام کی داد رسی کریں۔ بیان میں کہا کہ بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ اور متاثرین کی بحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرے گزشتہ روز کوئٹہ سیلاب کا منظر پیش کر رہا تھا اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی کارکردگی صفر رہی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 14

پنجگور پولیس کی کاروائی، منشیات فروش گرفتار 145 کلوگرام چرس برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس کی کاروائی منشیات فروش کو گرفتار کرکے 145 کلوگرام چرس برآمد کرلی گئی...... بقیہ نمبر50 صفحہ 10 پر

تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او ریکوران ایس آئی افتخار احمد بگٹی و دیگر ملازمان نے کامیاب کاروائی کرتے ہوئے ملزم عبدالغنی ولد گل آدم سکنہ گرمکان پنجگور کو گرفتار کرکے ملزم کے قبضے سے 145 گرام چرس برآمد کرکے ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 35/2022 بجرم زیر دفعہ 9/B CNSA درج رجسٹر کیا گیا۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 15

ضلع چاغی میں بیروزگاری کی شرح بڑھنے لگی، تعلیم یافتہ نوجوان مایوس

بارڈرز کی بندش سے ہزاروں گھروں میں فاقے پڑ گئے ہیں، روزگار کے زیادہ سے زیادہ ذرائع پیدا کر کے مسائل میں کمی لائی جائے، نوجوانوں کا مطالبہ

نوکنڈی (یوسف ساسولی) نوکنڈی سمیت ضلع چاغی میں بے روزگاری کی شرح روز بروز بڑھ جانے سے تعلیم یافتہ نوجوان مایوسی اور دیگر معاشرتی مسائل سے دوچار ہیں روزگار کے زیادہ سے زیادہ ذرائع پیدا کر کے مسائل میں کمی لائی جائے، نوجوانوں کا مطالبہ، رپورٹ کے مطابق ضلع چاغی جو کہ قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے قدرتی خزانوں کے مراکز سیندک، ریکوڈک، سیاہ ڈک و دیگر علاقے موجود ہیں جن میں سونا چاندی کرومائیٹ جپسم و دیگر قیمتی معدنیات موجود ہیں بیس سال سے سیندک و دیگر علاقوں میں چائنیز و مقامی کمپنیاں کام کر کے اربوں ڈالر کما رہی ہیں مگر ضلع میں اکثر لوگ بے روزگاری کا شکار ہیں یہاں کے لوگوں کی اکثریت افغانستان و ایران کے بارڈرز پر کاروبار کر کے دہائیوں سے اپنے گھروں کے چولہے جلا رہے ہیں اب ایک سال سے افغانی و ایرانی بارڈرز بند ہیں سرحدی شہر تفتان میں قانونی طور پر چلنے والے کاروباری پوائنٹ بازار چہ کو بھی مکمل بند کر دیا گیا ہے جس سے پانچ ہزار لوگوں بے روز ہو گئے ہیں ہزاروں گھروں میں فاقے پڑ گئے ہیں ایرانی اور پاکستانی حکام کے درمیان متواتر اجلاس ہوتے رہے ہیں اور تمام معاملات طے پا گئے ہیں مگر ابھی تک اسے کھولا نہیں گیا ہے مقامی تاجروں کی جانب سے کہا جا رہا ہے کہ این ایل سی نامی ایک کمپنی جو کہ بازار کے تبادل تمام اختیارات اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں بازار چہ کھولنے میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے اہلیان تفتان نوکنڈی نے مطالبہ کیا ہے کہ بازار چہ کو جلد سے جلد کھول کر مقامی لوگوں کو کاروبار کا حق دیا جائے دوسری طرف نوجوانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ روزگار کے زیادہ سے زیادہ ذرائع پیدا کر کے مسائل میں کمی لائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور، ایرانی بارڈر کی طویل بندش سے روزگار ختم، صبر کا پیمانہ لبریز

خواتین بھی سڑکوں
پر نکل آئیں

ایرانی بارڈر کو بند ہوئے 45 روز ہو گئے، رہی سہی کسر حالیہ بارشوں سے پوری کر دی، ہزاروں ٹن کھجور کی فصل برباد

ضلع میں بارڈر ٹریڈ کے علاوہ روزگار کے دیگر ذرائع ناپید، معاشی سرگرمیوں کا پہیہ رک گیا، خصوصی رپورٹ

پنجگور (این این آئی) ایران بارڈر کی بندش سے پنجگور کی معیشت کا پہیہ عملاً جام ہو چکا 80 فیصد کاروبار ختم گیراج آٹوز والے سبزی پرچون کے بیوپاری بھی سر پکڑ کر بیٹھ گئے ایران کی طرف سے بارڈر کی بندش کو 45 دن سے زائد ہو چکے ہیں 75 فیصد لوگوں کا روزگار ایران بارڈر سے منسلک ہے خاص کر پنجگور کے 40 فیصد دیہی عوام کا براہ راست گزر بسر سرحدی تجارت سے ہوتا ہے اور یہ 40 فیصد اس وقت زندہ رہنے کے قابل ہو سکتے ہیں جب انکو بارڈر سے چھوٹے پیمانے پر تجارت کی اجازت ملتی ہے یہاں ماسوائے چند ہزار سرکاری نوکریوں کے روزگار کا کوئی دوسرا متبادل ذریعہ نہیں ہے زمینداری کا شعبہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے تباہ ہو چکا ہے ہزاروں ٹن کھجور کی فصل برباد ہو گئی خشک آبہ زرعی بندات سیلاب سے ٹوٹ کر بکھر گئے لوگوں کی بقا کا واحد ذریعہ جو ایران بارڈر تھا اسے بھی وقت کے ساتھ ساتھ محدود کیا جا رہا ہے اب یہ 45 دنوں سے ایرانی سرحدی حکام کے کہنے پر بند ہے مقامی انتظامیہ اور دیگر اداروں کے مطابق بارڈر کو ایرانیوں نے تعمیراتی کاموں کی وجہ سے بند کیا ہے جوں ہی انکی طرف سے گرین سگنل ملے گا عوام کو اس بابت آگاہ کیا جائے گا بہرحال معاملات جو بھی ہیں بارڈر کی بندش کے منفی اثرات پورے بلوچستان میں پھیل رہے ہیں پنجگور سے لیکر کوئٹہ اور حب چوکی تک سینکڑوں ریستوران ہوٹل جن پر کئی ہزار لوگ روزگار کرتے تھے وہ اب بند ہو چکے ہیں........

بقیہ نمبر 3 صفحہ 11 پر

ہرنائی، سیلابی صورتحال، غذائی قلت شدت اختیار کر گئی

ضلع بھر میں مون سون کی بارشوں کی تباہ کاریوں کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری، کچے مکانات منہدم، حکومتی دعووں کے باوجود متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور

علاقہ کا زمینی رابطہ منقطع، متعدد وبائی امراض جنم لینے کا خطرہ لاحق، سینکڑوں خاندان خیموں اور راشن کے منتظر، پی ایچ ای کے پائپ لائنوں میں گندا پانی شامل ہو گیا، مشرق رپورٹ

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع بھر میں مون سون کی بارشوں کی تباہ کاریوں کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے، متعدد کچے مکانات منہدم، حکومتی دعووں کے باوجود متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر ہرنائی میں محلہ غریب آباد، محلہ اسلام آباد، بابو محلہ، محلہ اختر آباد، کلی زرمانہ، کلی شیخان، کلی اسپانی، کلی سرزا، وڑخہ، کوچھت، ناکس، مزدہ، اسپین تنگی، بابیان، زندہ پیر اور تحصیل شاہرگ کے متعدد کلیوں اور دیہاتوں میں درجنوں مکانات گر کر زمین بوس ہو گئے ہیں۔ دو ماہ کی مسلسل اور 20 و 21 جون کی شب سے لگاتار بارشوں کے باعث مکانات گرنے سے متاثرین بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کوئی پرسان حال نہیں محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیشنگوئی کی ہے۔ مگر متاثرین کا کوئی پرسان حال نہیں تمام دیہاتوں اور کلیوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہرنائی کا اندرون صوبہ و ملک بھر سمیت دنیا بھر سے زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ صورتحال اگر بدستور اسی طرح رہی شاہراہوں کی بحالی کے لئے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو غذائی قلت کے باعث بحران آ سکتا ہے۔ ایک طرف متاثرین زلزلہ زدگان کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں تو دوسری جانب سیلاب اور بارش سے متاثرہ خاندان کھلے آسمان تلے خیموں اور راشن کے منتظر ہیں، بارشوں اور شدید سیلابوں کے باعث آئے روز مکانات کے گرنے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب سے غذائی قلت کے ساتھ ساتھ متعدد وبائی امراض جنم لینے کا خطرہ لاحق ہے۔ کلی اربوز سمیت مختلف کلیوں کو جانے والی پی ایچ ای کی پائپ لائنوں میں آلودہ پانی شامل ہونے سے بیماریاں لے سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ شہر میں سیوریج کا پانی کی نکاسی میں مشکلات درپیش ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 17

طوفانی بارشیں، غیر معمولی حالات اور امداد و بحالی کے اقدامات

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مون سون بارشوں کا سلسلہ ہنوز جاری ہے ان بارشوں اور بد ترین سیلابی ریلوں نے ملک بھر میں غیر معمولی حالات کو جنم دیا ہے، نہ صرف لوگوں کے گھر بار سیلاب کی نذر ہو چکا بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی ضائع ہوئی ہیں اور مجموعی طور پر دیکھا جائے تو مواصلات و تعمیرات اور زراعت کے ساتھ ساتھ کئی شعبوں کو اس قدر غیر معمولی نقصان پہنچا ہے کہ ہم تا دیر اس کے اثرات سے نہیں نکل پائیں گے سر دست سب سے بڑا چیلنج متاثرین کو ریسکیو کر کے ان کی امداد و بحالی کو یقینی بنانا ہے اس حوالے سے وفاقی اور صوبائی حکومتیں دن رات کوشاں ہیں یوں تو پورے ملک میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی ہوئی ہے تاہم بلوچستان زیادہ متاثر ہوا ہے سندھ سے متصل بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن میں گزشتہ روز آنے والے اونچے درجے کے سیلاب نے رہی سہی پوری کر دی ہے جہاں مختلف کینالز اوور فلو ہونے کی وجہ سے کئی ایک علاقے زیر آب آ گئے، گزشتہ روز جعفر آباد کے علاقے اوستہ محمد کے گاؤں میر خان جمالی میں مکان کی چھت گرنے سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جان گئے جن میں ماں اور اس کی تین کمسن بیٹیاں بھی شامل ہیں۔ اوستہ محمد، گنداخہ، نصیر آباد کے مختلف علاقوں میں بھی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اسی طرح خضدار، قلات، منگچر، مستونگ، لسبیلہ، اوتھل، دوسری جانب خود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اس سے متصل ضلع پشین، ضلع قلعہ عبداللہ، ضلع چمن، ضلع قلعہ سیف اللہ، ژوب، اورالائی، موسیٰ خیل، دکی، زیارت، ڈیرہ بگٹی، بارکھان، سبی، بولان غرض پورے صوبے میں بارشوں نے تباہی پھیر دی ہے۔ کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی ٹرینیں تو خیر پہلے ہی معطل تھیں اب گزشتہ روز شدید بارشوں سے ریلوے ٹریک متاثر ہونے کے بعد پشاور، راولپنڈی، لاہور اور کراچی کے درمیان چلنے والی پانچ ٹرینوں کو بھی تین روز کے لئے منسوخ کیا گیا ہے سی ای او پاکستان ریلویز نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ شدید بارشوں سے سندھ اور بلوچستان میں ہمارے ٹریکس اور یارڈز متاثر ہوئے ہیں، سیفٹی کے مدنظر دو سے تین روز کے لیے چند ٹرینوں کا آپریشن کینسل کر رہے ہیں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے صوبے کے مجموعی انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے پچھلے دنوں تو بولان میں بی بی نانی کے قریب شکار پور سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے پانچ اضلاع کو گیس فراہم کرنے والی چوبیس انچ قطر کی پائپ لائن بھی سیلابی ریلے میں بہہ گئی جس کے باعث ان اضلاع کو گیس کی فراہمی معطل ہو گئی تھی تاہم متاثرہ اضلاع کو متبادل ذرائع سے گیس کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ مختلف مقامات پر سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سڑکیں اور قومی شاہراہیں بھی بند ہوئیں تاہم سیکورٹی فورسز اور دیگر متعلقہ اداروں نے شاہراہوں سے رکاوٹیں ہٹانے اور ٹریفک کی آمد و رفت کی بحالی کے لئے خصوصی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ پاک فوج کے سربراہ قمر جاوید باجوہ نے کمانڈر بلوچستان کور سے رابطہ کر کے بلوچستان میں سیلاب کی صورت حال سے متعلق آگاہی حاصل کی آرمی چیف نے بلوچستان کور کو بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کی ہدایت کی ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے مواصلاتی نظام کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ فوج تمام ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرہ آبادی کی مدد اور ہنگامی بنیادوں پر انفراسٹرکچر اور مواصلاتی نظام کی بحالی پر کام کرے جس کے بعد سے پاک فوج کی خصوصی ٹیمیں جگہ جگہ حکومت کے ساتھ معاونت کرتے ہوئے متاثرین کی ڈھارس بندھا رہی ہیں یہاں وفاقی اور صوبائی حکومت کے دو اہم اقدامات کا بھی ذکر ضروری ہے وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کی فوری مالی امداد کے لئے سینتیس ارب روپے کے فلڈ ریلیف کیش پروگرام کے تحت رقوم کی تقسیم کا عمل تیز کر دیا گیا ہے جبکہ سیلاب متاثرین کی بحالی و تعمیر نو کے لئے پرائم منسٹر ریلیف فنڈ بھی قائم کر دیا گیا ہے حکومت بلوچستان نے بھی بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبل ٹیشن فنڈ قائم کر دیا ہے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں بلوچستان کو اپنے دوستوں اور ہمدردوں کے تعاون کی ضرورت ہے مخیر حضرات آئیں امدادی سرگرمیوں میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ بلوچستان میں شدید اور غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سے معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں سیلاب سے اس وقت صوبے کا ہر ضلع متاثر ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے اپنے علاقوں کی فوری ضروریات ڈپٹی کمشنر کے توسط سے پی ڈی ایم اے کو بھجوائیں انہوں نے ہدایت کی کہ تمام وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں، عوامی نمائندہ کی حیثیت سے اس مشکل وقت میں اپنے عوام کے درمیان میں رہ کر انکا حوصلہ بڑھائیں دوسری جانب چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی مسلسل تمام تر صورتحال کو خود بھی مانیٹر کر رہے ہیں وہ انتظامی افسران اور متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں گزشتہ روز بھی انہوں نے متعدد اجلاسوں میں شرکت کی اور متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں تیز تر کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ طویل بارشوں اور سیلابی صورتحال عوام کے ساتھ ساتھ حکومت و انتظامیہ کے لیے بھی ایک چیلنج ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور متاثرین کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی چیف سیکرٹری نے تمام ڈویژنل ہیڈز کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف اور ریسکیو کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے اور عوام کو ہر طرح کی سہولیات فوری پہنچائی جائے اس ضمن کوتاہی و غفلت قطعاً برداشت نہیں کی جائے گی تمام متعلقہ افسران پوری طرح الرٹ اور فیلڈ میں رہے حکومت کے وسائل بھرپور انداز میں عوام کے ریلیف کے لیے استعمال کیے جائیں انہوں نے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایمرجنسی اختیارات کے ذریعے عوام کی ریلیف کے لئے فوری درکار ضروری اشیاء کی مقامی سطح پر خریداری کرے اور ریلیف کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی جائے جو عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور جو بھی عوامی مسائل اجاگر کیے جاتے ہیں انتظامیہ اس پر فوری ایکشن لے اس سلسلے میں گورنمنٹ کو روزانہ کی رپورٹ باقاعدہ جمع کروائی جائے ہمیں امید ہے کہ چیف سیکرٹری کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ضلعی انتظامی افسران اجاگر ہونے والے مسائل کے حل کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے مانیٹرنگ کمیٹیوں کی ہی ذمہ داری نہیں بڑھی بلکہ بحیثیت مجموعی ہم پر بطور قوم اس وقت غیر معمولی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اس وقت ہمیں ایک قوم ہونے کا عملی ثبوت دیتے ہوئے متاثرین کی دادرسی کرنی ہوگی اور حکومت و انتظامیہ کے شانہ بشانہ رہتے ہوئے متاثرین کی امداد و بحالی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا کہ یہ اس کڑے وقت کا تقاضہ اور بنیادی ضرورت ہے جس سے روگردانی کی قطعی کوئی گنجائش نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 AUG 2022 Page No. 10

طوفانی بارشیں، سیلاب اور حکومتی اقدامات

پورے ملک، خصوصاً بلوچستان اور سندھ میں معمول سے چار سو فیصد زیادہ طوفانی بارشوں اور ناگہانی سیلابی ریلوں نے جو تباہی مچائی ہے پاک فوج خود اپنی جانیں خطرے میں ڈال کر ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں کو نہ پہنچتی تو جتنے نقصانات ہو چکے اور ہوتے جا رہے ہیں اس سے کہیں زیادہ آفت ٹوٹتی۔ اس سلسلے میں وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ بڑی اہمیت کا حامل ہے جس میں بارشوں اور سیلاب کی تازہ ترین صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا اور متاثرین کے ریسکیو، امداد اور بحالی کی کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعظم نے خاص طور پر نشاندہی کی کہ دونوں صوبوں میں رابطہ سڑکیں، ریلوے لائنیں اور پل زیر آب آنے اور ٹوٹنے کے باعث اکثر زمینی رابطے منقطع ہو چکے ہیں اور ریلیف کی فراہمی میں مشکلات پیدا ہو گئی ہیں اس لئے ضروری ہو گیا ہے کہ متاثرین کے بچاؤ، انہیں خوراک پہنچانے اور دوسری امدادی سرگرمیوں کے لئے ہیلی کاپٹر استعمال کئے جائیں۔ آرمی چیف نے وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ کمانڈر سدرن کمان کو بلوچستان میں امدادی کارروائیوں کے حوالے سے خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین سے ٹیلیفونک رابطے میں وزیراعظم نے متاثرین کے ریلیف اور ریسکیو کی کوششیں مزید تیز کرنے اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت سیلاب زدگان کو رقوم کی فوری ادائیگی کی ہدایت کی۔ حکومت نے فلڈ ریلیف اسکیم کے تحت 15 لاکھ خاندانوں کیلئے 37 ارب روپے فراہم کر دیئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والے افراد کیلئے فی کس دس لاکھ روپے کے حساب سے چیک جاری کر دیئے گئے ہیں۔ سروے کی تکمیل پر ہر متاثرہ گھر کی تعمیر کیلئے 5 لاکھ روپے دیئے جائیں گے، بیواؤں کو ترجیحی بنیادوں پر امداد فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ تمام متاثرین کو فی خاندان 25 ہزار روپے ادا کئے جا رہے ہیں۔ پرائم منسٹر ریلیف فنڈ 2022ء قائم کیا گیا ہے جس کیلئے اہل ثروت سے بھی عطیات کی اپیل کی گئی ہے۔ وزیراعظم خود متاثرہ علاقوں کے دورے کر رہے ہیں جبکہ سندھ میں وزیراعلیٰ مراد علی شاہ سیلاب زدہ علاقوں کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے صوبے کے 23 اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے۔ یہ امر قابل تحسین ہے کہ ملک میں سیاسی بے یقینی اور اپوزیشن کی جانب سے حکومت کو انتشار اور افتراق کے جھمیلوں میں الجھائے رکھنے کے باوجود وزیراعظم شہباز شریف خود دور دراز علاقوں میں بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے مصیبت زدگان کی امداد اور تشفی کیلئے دورے اور موقع پر ان کی امداد کیلئے احکامات جاری کر رہے ہیں۔ سول انتظامیہ اور پولیس بھی امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور خاص طور پر ہر مشکل وقت میں قوم کی مدد کیلئے ہمہ وقت تیار اور مستعد مسلح افواج کو سیلاب زدگان کے دکھوں کے مداوا کیلئے پوری طرح سرگرم ہیں۔ اس کے سینئر ترین افسروں نے لسبیلہ میں متاثرین کی مدد کے سفر کے دوران اپنی جانیں قربان کر دیں۔ قوم مصیبت کے ان لمحات میں فوج کے تعاون اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ یہ مشکل وقت مون سون کے خاتمے پر ختم ہو جائے گا جس کے ساتھ ہی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی پر پوری توجہ دی جانی چاہئے۔ دنیا بھر میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ایسی مشکلات آئندہ زیادہ سنگین صورت میں ظاہر ہونے والی ہیں جس کے سدباب کیلئے حکومت کو ابھی سے دور اندیشانہ فیصلے اور اقدامات کرنا پڑیں گے۔ اس حوالے سے تاخیر یا کوتاہی کی اب کوئی گنجائش نہیں ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

سیلاب متاثرین اور سیاسی جماعتوں کی لاتعلقی

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کے انخلا، امداد اور بحالی کی کوششیں تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ امدادی کاموں کے سلسلے میں موثر لائحہ عمل ترتیب دینے کے لیے وزیراعظم نے آرمی چیف اور چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ وزیراعظم نے سندھ میں سیلاب متاثرین تک رسائی اور امداد کی فراہمی کے لیے ہیلی کاپٹر فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم نے متاثرین کی مدد کے لیے 37.2 ارب روپے کا فلڈ ریلیف کیش پروگرام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت فی خاندان 25 ہزار امداد دی جا رہی ہے۔ مستحق خاندان 8171 پر ایس ایم ایس کر کے یہ امداد وصول کر سکتے ہیں۔ جو خاندان بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں بطور مستحق درج نہیں وہ اس کوڈ نمبر پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کر سکتے ہیں۔ اس فنڈ سے جاں بحق افراد کے لواحقین کو فی کس دس لاکھ روپے ادا کئے جائیں گے جبکہ سروے کی تکمیل پر ہر متاثرہ گھر کی تعمیر نو کے لیے پانچ لاکھ روپے فراہم کئے جائیں گے۔

مون سون کی حالیہ بارشوں نے عشروں پرانا ریکارڈ توڑا ہے۔ سب سے پہلے بلوچستان میں وہ علاقے سیلابی پانی کی زد میں آئے جہاں عام طور پر پانی کی قلت رہی ہے۔ ان علاقوں میں طوفانی بارشوں کے دوران نکاسی کے ہنگامی راستے موجود نہیں۔ بارشی نالے تعمیر کئے گئے نہ اضافی پانی کو ذخیرہ کرنے کا انتظام۔ بارش کا پانی ڈھلوانی اور نشیبی علاقوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ نقصان کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اکثر مکانات کچی مٹی سے تعمیر ہوتے ہیں، مویشیوں اور بھیڑ بکریوں کے لیے چارے کے لیے کھیت نہیں ہوتے بلکہ یہ جانور ارد گرد کے علاقے میں گھوم کر جڑی بوٹیوں سے پیٹ بھرتے ہیں۔ سیلاب آتا ہے تو جہاں انسانی آبادیاں منہدم ہو جاتی ہیں وہاں مویشیوں کی چراگاہیں بھی ڈوب جاتی ہیں۔ یوں انسانوں اور جانوروں کے لیے پناہ گاہوں کے ساتھ خوراک کا حصول بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

وطن عزیز میں حکومتوں کی کارکردگی عام آدمی کے لیے کبھی قابل تحسین نہیں رہی۔ جب کبھی قدرتی آفت کسی دور دراز کے علاقے پر وارد ہوتی ہے حکومتی نااہلی اور بھی نمایاں ہونے لگتی ہے۔ یہ علاقے ہمیشہ سے محرومیوں کے مارے رہے ہیں۔ معمول سے زیادہ بارشوں سے متاثرہ آبادی تک پہنچنے کے راستے معدوم ہو جاتے ہیں۔ تربیت یافتہ رضا کاروں کی کمی نظر آتی ہے۔ طبی عملہ میسر نہیں ہوتا، انخلا کے لیے موزوں مقامات کی نشاندہی نہیں ہو پاتی۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ سرکاری ادارے اور عملہ نمائشی سرگرمیوں تک محدود رہتا ہے۔ رفاہی اور امدادی تنظیمیں و مخیر حضرات اپنے طور پر جو ہو سکتا ہے وہ کر گزرتے ہیں۔ بلوچستان اور جنوبی پنجاب کے علاقوں خاص طور پر تونسہ شریف میں سیلاب نے ساڑھے چار سو انسانوں کو نگل لیا۔ یہاں کئی برس سے ڈیم کی تعمیر کی تجویز دی جا رہی ہے لیکن کوہ سلیمان سے اترنے والے پانی کو روکنے کا انتظام نہیں کیا جا رہا۔ وہ افلاس زدہ خاندان جن کا کل اثاثہ دو چار بکریاں تھیں اپنے سامنے اس اثاثے کو پانی میں بہتا دیکھنے پر مجبور ہیں۔

حالیہ سیلاب کے دوران ملک کی قابل ذکر سیاسی جماعتوں کا ردعمل حیران کن حد تک بے حسی اور لاتعلقی سے عبارت ہے۔ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ زلزلہ یا سیلاب آیا ہو اور سیاسی جماعتوں نے بڑھ چڑھ کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیا ہو۔ وفاق میں مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی، جے یو آئی، ایم کیو ایم اور دیگر درجن بھر جماعتوں کی حکومت ہے لیکن یہ جماعتیں سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے اپنے کارکنوں کو متحرک نہیں کر سکیں۔ ساری توانائی پی ٹی آئی کے خلاف خرچ کی جا رہی ہے۔ حکومت صرف انتظامی مشینری کے ذریعے اس قدر بڑے چیلنج سے نہیں نمٹ سکتی۔ لوگوں کی مدد کے لیے رضا کاروں اور مخیر حضرات کو متحرک کرنا ہوتا ہے۔ وزیراعظم نے دو ہفتے قبل سیلاب زدگان کی امداد کے لیے خصوصی فنڈ کا اعلان کیا تھا۔ سیاسی طور پر غیر مقبول ہونے کی وجہ سے ان کی بار بار کی اپیلوں کے باوجود شہریوں نے اس فنڈ میں رقوم جمع نہیں کرائیں۔ اکثر رضا کار تنظیمیں اپنے طور پر متاثرین کے لیے خوراک، پناہ گاہ اور ادویات کا انتظام کر رہی ہیں۔ وفاقی حکومت پورے ملک میں مساوی طور پر امدادی سرگرمیوں کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ سندھ کو بالکل ہیلی کاپٹروں کی ضرورت ہو گی لیکن اس وقت بلوچستان اور جنوبی پنجاب کے علاقوں میں پانی سے ہوئی تباہی کے جو مناظر سامنے آ رہے ہیں ان سے کسی سیاسی یا ذاتی اختلاف کے باعث نظر نہیں چرائی جا سکتی۔ این ڈی ایم اے کی کارکردگی کورونا وبا کے دوران بھی غیر تسلی بخش رہی اب سیلاب متاثرین کی مدد میں اس کی کم اہلیت سوال اٹھا رہی ہے کہ اس ادارے کی استعداد بڑھانے کا انتظام کیوں نہیں کیا جا رہا۔

بلاشبہ پاکستان تحریک انصاف اس وقت سب سے بڑی وفاقی جماعت ہے۔ سیاسی جماعت کا کام کثیر الجہتی ہوتا ہے۔ ملک میں جب ہنگامی صورت حال پیدا ہو جائے تو سیاسی مزاحمت کے ساتھ ساتھ سماجی خدمت کا فریضہ بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ جماعت اسلامی نے اس حوالے سے قابل قدر نیک نامی کمائی ہے۔ تحریک انصاف کو پی ڈی ایم جماعتوں کے غیر فعال ہونے کی صورت میں آگے بڑھ کر سیلاب زدگان کی مدد کرنی چاہیے۔ حکومت کی توجہ سیاسی کشمکش پر ہے۔ اس دوران اگر پی ٹی آئی کارکن امدادی سرگرمیوں میں شریک ہوتے ہیں تو یہ نہ صرف سیلاب متاثرین کی مشکلات میں کمی کا باعث ہو گا بلکہ تحریک انصاف کو مصیبت میں پھنسے عام آدمی کے ساتھ رابطے کا موقع بھی مل سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily QUDRAT QUETTA

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 19

بلوچستان، طوفانی بارشیں سیلابی ریلے، ریل سروس متاثر

این ڈی ایم اے نے بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر صوبائی ہنگامی محکموں کو الرٹ کر دیا، بلوچستان کے دریاؤں اور نالوں میں سیلاب اور شدید بارش کی پیشگوئی، بلوچستان میں شدید بارشوں سے مزید 18 افراد جاں بحق، صوبے بھر میں 26 ہزار سے زائد مکانات منہدم، بلوچستان میں شدید بارشوں سے 18 پل ٹوٹ گئے۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے تمام متعلقہ صوبائی اور وفاقی وزارتوں اور ہنگامی محکموں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مشرقی بلوچستان کے دریا اور نالوں میں متوقع درمیانے درجے کے سیلاب سے نمٹنے کے لیے پیشگی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ این ڈی ایم اے کی ایڈوائزری کے مطابق فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مشرقی بلوچستان کے دریاں اور نالوں میں درمیانے درجے کے سیلاب اور 24 گھنٹوں کے بعد شدید بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ بلوچستان کے دریاؤں اور نالوں میں سیلاب اور شدید بارش کی پیشگوئی، بلوچستان میں شدید بارشوں سے مزید 18 افراد جاں بحق، صوبے بھر میں 26 ہزار سے زائد مکانات منہدم، بلوچستان میں شدید بارشوں سے 18 پل ٹوٹ گئیاس میں مزید کہا گیا ہے کہ دریائے کابل میں نوشہرہ اور دریائے کابل اور سندھ کی معاون ندیوں میں کل پیر تک درمیانے سے اونچے درجے کا سیلاب متوقع ہے۔ صوبہ بلوچستان میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران طوفانی بارشوں کے باعث جعفرآباد، گندھکا اور اوستہ محمد میں 18 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارکھان میں 3 افراد جاں بحق اور 1 زخمی جبکہ نصیر آباد میں پھنسے ہوئے 350 خاندانوں کو ریسکیو کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ، پاک فوج اور فرنٹیئر کور نے کوئٹہ آواران اور لسبیلہ میں کلی حسنی اور کلی غلام جان کے سیلاب متاثرین میں 122 فوڈ پیکجز تقسیم کیے جبکہ لسبیلہ اور ربی میں دو فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ پی ڈی ایم اے نے اپنی جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مجموعی طور پر صوبے بھر میں 26 ہزار 567 مکانات منہدم اور جزوی نقصان پہنچا ہے جبکہ بارشوں میں 710 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہرائیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔ دریائے کابل میں نوشہرہ اور دریائے کابل اور سندھ کی معاون ندیوں میں کل پیر تک درمیانے سے اونچے درجے کا سیلاب متوقع ہے۔ صوبہ بلوچستان میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران طوفانی بارشوں کے باعث جعفرآباد، گندھکا اور اوستہ محمد میں 18 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارکھان میں 3 افراد جاں بحق اور 1 زخمی جبکہ نصیر آباد میں پھنسے ہوئے 350 خاندانوں کو ریسکیو کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ، پاک فوج اور فرنٹیئر کور نے کوئٹہ آواران اور لسبیلہ میں کلی حسنی اور کلی غلام جان کے سیلاب متاثرین میں 122 فوڈ پیکجز تقسیم کیے جبکہ لسبیلہ اور ربی میں دو فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر 18 پل ٹوٹ چکے ہیں، مجموعی طور پر 1 لاکھ 98 ہزار 461 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو نقصانات پہنچا ہے۔ دریں اثناء قلات میں شدید بارشوں سے چھوکی لانگو بند اور ڈھلو ڈیم ٹوٹ گیا، بندے کے ٹوٹنے سے ایک درجن کے قریب مکانات گر گئے تاہم مکینوں نے اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقامات پر منتقل ہو کر اپنی جانیں بچائیں۔ قلات میں شدید بارشوں سے چھوکی لانگو بند اور ڈھلو ڈیم ٹوٹ گیا، بندے کے ٹوٹنے سے ایک درجن کے قریب مکانات گر گئے تاہم مکینوں نے اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقامات پر منتقل ہو کر اپنی جانیں بچائیں۔ تفصیلات کے مطابق قلات میں گزشتہ ایک مہینے سے وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ روز قلات کے علاقے یونین کونسل چھپر میں دو ڈیمز ٹوٹ گئے جس سے کئی علاقے زیر آب آگئے، چھوکی لانگو بند ٹوٹنے سے ایک درجن کے قریب رہائشی مکانات گر گئے اور علاقہ مکینوں نے اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مکانات پر منتقل ہو کر اپنی جانیں بچائیں۔ قلات پولیس لائن میں ایک گھر بھی بارشوں کی وجہ سے زمین بوس ہوگئی تاہم اہل خانہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے قلات کے علاقے دشت مغلوئی مغلزئی ۲ دشت محمود کلی پندرانی اور دیگر علاقوں میں بھی کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے متعدد علاقوں میں دیواریں بھی گر گئے ہیں جبکہ دہی علاقوں سے آمدہ اطلاعات کے مطابق قلات کا دہی علاقہ پندران لہڑ نیچارہ امیری گزگ ریگواش تخت شیخزی اور دیگر علاقوں کی زمینی راستے بند ہے جس کی وجہ سے ان علاقوں میں اشیاء خورونوش ادویات ناپید ہو چکے ہیں قلات کا دہی علاقہ پندران لہڑ نیچارہ امیری گزگ ریگواش تخت شیخزی اور دیگر علاقوں کی زمینی راستے بند ہے۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں میں اشیاء خورونوش ادویات ناپید ہو چکے ہیں اور متاثرین حکومتی امداد کے منتظر ہیں قلات کے علاقے یونین کونسل چھپر میں دو ڈیمز ٹوٹ گئے۔ جس سے کئی علاقے زیر آب آگئے، چھوکی لانگو بند ٹوٹنے سے ایک درجن کے قریب رہائشی مکانات گر گئے اور علاقہ مکینوں نے اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مکانات پر منتقل ہو کر اپنی جانیں بچائیں۔ قلات پولیس لائن میں ایک گھر بھی بارشوں کی وجہ سے زمین بوس ہوگئی تاہم اہل خانہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے قلات کے علاقے دشت مغلوئی مغلزئی ۲ دشت محمود کلی پندرانی اور دیگر علاقوں میں بھی کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے متعدد علاقوں میں دیواریں بھی گر گئے ہیں مگر حکومتی امداد کا دور دور تک اتا پتہ نہیں مل رہیں متاثرین انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث بلوچستان کا دیگر صوبوں سے ریل رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی شدید بارشوں نے جہاں مکانات اور دیگر املاک کو تباہ کیا وہیں بجلی کا نظام اور ریلوے ٹریک بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ شدید بارش کے باعث کوئٹہ جانے والے متعدد ریلوے ٹریکس پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ جس کے بعد لاہور سے کوئٹہ جانے والی ٹرینیں سکھر تک محدود کر دی گئی ہیں جبکہ کوئٹہ سے چلنے والی جعفر ایکسپریس کول پور اسٹیشن سے واپس کر دی گئی ہے۔ پاکستان ریلوے نے بلوچستان میں آپریشن روکنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی، پشاور اور لاہور سے کوئٹہ جانے والی ٹرینیں سکھر تک چلیں گی۔ ریلوے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق حبیب کوٹ، سبی، ڈیرہ مراد جمالی اور نوتال اسٹیشن بند کر دیے گئے ہیں، ان اسٹیشنوں کے ٹریکس پر 6 سے 12 انچ تک پانی اوپر سے گزر رہا ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی شدید بارشوں نے جہاں مکانات اور دیگر املاک کو تباہ کیا وہیں صورت حال کنٹرول کرنے کے لیے ریلوے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ بجلی کا نظام اور ریلوے ٹریک بھی شدید متاثر ہوئے ہیں۔ شدید بارش کے باعث کوئٹہ جانے والے متعدد ریلوے ٹریکس پانی میں ڈوب گئے ہیں جس کے بعد لاہور سے کوئٹہ جانے والی ٹرینیں سکھر تک محدود کر دی گئی ہیں جبکہ کوئٹہ سے چلنے والی جعفر ایکسپریس کول پور اسٹیشن سے واپس کر دی گئی ہے۔ ترجمان ریلوے کے مطابق ٹریکس کے اوپر سے ایک فٹ تک سیلابی ریلا گزر رہا ہے، صورت حال کنٹرول کرنے کے لیے ریلوے ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ بلوچستان میں شدید بارشوں کے باعث تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے۔ اعلامیے کے مطابق صوبے کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کل سے 27 اگست تک بند رہیں گے۔ اعلامیے میں کہا کہ بارشوں کے باعث صوبے کے تعلیمی اداروں میں ایک ہفتے کی تعطیلات کی گئیں۔ خیال رہے کہ بلوچستان میں مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی ہے اور اب تک مختلف حادثات میں سیکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

Baakhabar Quetta

بلوچستان میں سیلاب زدگان کی مدد کے لئے آرمی چیف کی ہدایات

آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے پاک فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ بلوچستان میں سیلاب کے متاثرین کی مدد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے۔ صوبے میں سیلاب اور بارشوں سے مواصلاتی نظام کو شدید نقصان پہنچا ہے فوج ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں سول انتظامیہ سے ہر ممکن تعاون کرے۔ انفراسٹرکچر کی بحالی میں بھی ہاتھ بٹائے۔ وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پاک فوج کی معاونت عوام اور سول انتظامیہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ فوج نے ہمیشہ قدرتی آفات اور غیر معمولی حالات میں عوام کی مدد کی' صوبائی حکومت شاہراہوں کی بحالی کے لئے فوج کی معاونت حاصل کرے گی۔ بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں اور جانی و مالی نقصانات اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا ازالہ کرنے کے لئے طویل وقت اور وافر فنڈز درکار ہونگے۔ فوج نقصانات کے ازالے کی کوششوں اور انفراسٹرکچر کی بحالی میں تعاون کرے گی آرمی چیف کی اس حوالے سے کور کمانڈر بلوچستان کو ہدایت بہت حوصلہ افزاء' قابل ستائش اور باعث تقویت ہے بارشوں اور سیلاب کا سلسلہ اب تک جاری ہے اور نقصانات و تباہیوں کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے۔ ایسے میں پاک فوج کی بھرپور معاونت صوبائی حکومت اضلاع کی انتظامیہ اور ریلیف ریسکیو میں مصروف دیگر اداروں کے لئے حوصلے کا باعث بنے گی۔

Of relief and politics

Prime Minister Shehbaz Sharif has ordered speeding up of evacuation, relief and rehabilitation of the flood affected people. He also took up the matter with army chief and Chairman National Disaster Management Authority for an effective rehabilitation plan. The PM directed provision of helicopters for flood relief activities in Sindh besides launching a flood relief cash program of Rs 37.2 billion. Deserving families can receive Rs 25000 instant assistance each by sending an SMS to 8171 and that are not listed as eligible in the Benazir Income Support Program (BISP) can SMS identity card number to 8171. From this fund, one million against death of a family member while half a million rupees for reconstruction of each affected house would be paid on completion of the survey. Recent monsoon rains have broken decades-old records. They have hit the areas already affected by water shortage or drought in Balochistan. These areas have no emergency drainage routes during stormy rains. They have neither rain drains nor any water storage capacity. Mud houses are swept away and cattle grazing areas are inundated with water. The situation in these areas is getting grave and alarming for the food security as well. When a natural disaster hits a remote area like the ones in Balochistan the government incompetence becomes even more apparent and evident. Excessive rains have also cut off the access routes to the affected population. There is a dearth of trained volunteers, medical personnel, suitable evacuation sites and airlifting facilities. The government institutions and staff are busy in showcase activities. Charitable and aid organizations and philanthropists do what they can on their own. People were simply swept away by the water coming down from Mount Sulaiman, where no government ever bothered to build a dam or a reservoir. The reaction of the country's prominent political parties during the recent floods has been shockingly apathetic and ironic. It was perhaps for the first time political parties are too busy in power politics to attend the flood affected people. None of the parties, in the government or opposition, has mobilized its workers to help the flood victims. All energies of the political forces are being spent in the political tug of war. The government cannot tackle such a huge challenge through administrative machinery alone. Volunteers and philanthropists have to be mobilized at the political as well as religious level to help people. The federal government is equally responsible for relief activities across the country. Sindh will definitely need helicopters, but the scenes of water destruction in Balochistan and South Punjab cannot be ignored due to any political or personal differences. The performance of NDMA has been unsatisfactory even during the corona epidemic, now its low ability to help the flood victims is raising questions as to why arrangements are not being made to increase the capacity of this institution. Undoubtedly, Pakistan Tehreek-e-Insaf is currently the largest parliamentary party in the country but it is hardly seen in flood relief activities. Jamaat-e-Islami has earned a valuable reputation in this regard. Following JI's footsteps all political forces across the board must join hands to help flood victims.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2022 Page No. 28

بلوچستان میں سیلاب و متاثرین کی امداد و بحالی وزیراعظم فلڈ ریلیف پیکیج پر عملدرآمد کا آغاز

بلوچستان کی دیگر 27 اضلاع کی طرح لسبیلہ میں مون سون کی طویل غیر معمولی بارشوں سیوسیج وعریض رقبے پر سیلاب کی تباہ کاریاں ہوء ہیں وزیراعظم پاکستان میاں

تحریر۔ عبدالواحد اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلقات عامہ لسبیلہ

شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت چاروں صوبوں میں سیلاب متاثرین کی بحالی اور مالی امداد کے حوالے سے کوششیں کررہی ہے وزیراعظم پاکستان نے گزشتہ روز متاثرین کیلئے امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے 15 لاکھ خاندانوں کیلئے فی گھرانہ 25 ہزار روپے مجموعی طور پر 37 ارب روپے سیلاب متاثرین میں تقسیم کئے جائیں گے خوش آئند بات یہ ہے کہ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے حالیہ دورہ بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی مالی امداد کیلئے کئے گئے اعلانات پر حکومتی اداروں نے عملدرآمد شروع کردیا ہے وزیراعظم فلڈ ریلیف پیکیج کے تحت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے مالی امداد بینظیر انکم سپورٹ کے ذریعے فراہمی کا آغاز کردیا گیا ہے جن متاثرین کے گھربار مال مویشی سب کچھ سیلاب میں بہہ گئے انکے لئے پچیس ہزار کی مالی امداد ابتداء مرحلے میں کم سہی لیکن بلوچستان میں حکومتی اقدامات کا آغاز ہے وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی کی کوششوں سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے علاقائی دفتر کے تعاون سے لسبیلہ میں سیلاب متاثرین کی مالی امداد کے پروگرام پر کام شروع کردیا گیا ہے ڈپٹی کمشنر آفس کے احاطے میں واقع چلڈرن پارک میں اس سلسلے کی تقریب منعقد کی گئی، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی نے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو وزیراعظم فلڈ ریلیف اسکیم کےتحت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے فی خاندان ابتداء مرحلے میں 25 ہزار روپے نقد مالی امداد دی جبکہ ریگولر مستحقین کو فی خاندان 14 ہزار روپے کی قسط کا اجراء بھی کیا اس سلسلے میں ڈپٹی ڈائریکٹر ریجنل بینظیر انکم سپورٹ پروگرام وحیداللہ نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کو بریفنگ میں بتایا کہ لسبیلہ میں ساڑھے چھ ہزار ریگولر مستحق خاندانوں کیلئے فی خاندان 14 ہزار روپے اور وزیراعظم فلڈ ریلیف پیکیج کے تحت ابتداء مرحلے میں 25 ہزار روپے فی خاندان مالی امداد ادائیگی کا طریقہ کار بائیومیٹرک کے ذریعے طے کیا گیا ہے نادرا کی تصدیقی بائیومیٹرک سسٹم کے تحت شفاف طریقے سے سیلاب متاثرین کو کیش مالی امداد گھر کی دہلیز پر فراہم کرنے کیلئے انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں مجموعی طور پر لسبیلہ میں گیارہ ہزار چھ سو پچاس سیلاب متاثرہ خاندانوں کو مالی امداد دیجائیگی ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے ڈپٹی ڈائریکٹر ریجنل آفس بی آئی ایس پی کو احکامات جاری کئے ہیں کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیجانب سے وزیراعظم فلڈ ریلیف پیکیج کی ادائیگی سیلاب متاثرہ علاقوں بیلہ لاکھڑا اکنر اج وریچی کے انہی علاقوں میں کی جائیجہاں سیلاب کے بعد متاثرین پناہ لئے ہوئے ہیں ڈپٹی کمشنر کے احکامات پر بی آئی ایس پی 8 مقامات پر کیمپ لگارہی ہے جہاں سیلاب متاثرین کو وزیراعظم فلڈ ریلیف پیکیج کے تحت کیش مالی امداد دی جائیگی واضح رہے کہ حالیہ مون سون سیزن میں جاری طوفانی بارشوں سے لسبیلہ میں ہزاروں خاندان بے گھر ہوگئیں غیر معمولی بارشوں سے سرکاری و نجی املاک زرعی و لائیواسٹاک شعبے انفراسٹرکچر سسٹم اریگیشن بندات مواصلاتی رابطوں دو لاکھ ایکڑ رقبے پر کھڑی زرعی فصلات اور اراضیات کو شدید نقصان پہنچا ہے تاہم حکومتی ادارے پاک فوج کی معاونت سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی بحالی اور امدادی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رکھے ہوئیں خاص طور سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں محکمہ اریگیشن محکمہ بی اینڈ ڈبلیو محکمہ صحت اور لائیواسٹاک ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں متحرکانہ طور پر فرائض کی سرانجام دہی میں دن رات مصروف عمل ہیں سیلاب متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے اضلاع کی سطح پر قائم کی گئی، 14 رکنی ڈیزاسٹر ڈیمیج اسسمنٹ کمیٹی ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں موثر اور شفاف طریقے سے سروے رپورٹس کی تیاری مینڈیٹ کے مطابق جاری رکھے ہوئے ہے پاک فوج کی اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن 44 کے میجر جنرل عنایت حسین اور بریگیڈیئر فیصل سیلاب متاثرین کیلئے جاری ریسکیو ریلیف آپریشن اور ریونیو اسسمنٹ کو شفاف بنانے کیلئے قومی فریضہ سرانجام دے رہے ہیں جو پاک فوج کی پروفیشنل کمٹمنٹ اور ہم وطنوں کی مشکل کی گھڑی میں خدمت کے جزبے کا آئینہ دار ہے خیال رہے کہ حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے متعلق نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے جاری کردہ غیر حتمی جائزے کے مطابق بلوچستان کے 27 اضلاع میں تین لاکھ ساٹھ ہزار افراد سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں 207 قیمتی انسانی اموات 23 ہزار سے زائد مکانات 690 کلومیٹر طویل شاہراہیں 18 پل ایک لاکھ سے زائد مویشیاں سیلاب میں بہہ گئے ہیں سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں لسبیلہ ہے جو حکومت کو ریونیو فراہم کرنے والا ضلع رہا ہے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں سےلسبیلہ میں 75 رابطہ سڑکیں لائیواسٹاک سیکٹر میں 80 ہزار مرغیاں 9 ہزار مویشیاں بہہ جانے 29 انسانی اموات اریگیشن بندات اسکولز بنیادی مراکز صحت ٹیلی کمیونیکیشن اور واٹرسپلائی اسکیمات کو بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں نقصانات کا ازالہ حکومت بلوچستان کے بس میں نہیں وفاقی حکومت کو تعاون کرنا ہوگا دوست ملک امریکہ کی جانب سے دس لاکھ ڈالر کی جس گرانٹ کا اعلان کیا گیا ہے امریکی امداد کو بحالی کے ایسی منصوبوں پر خرچ کرنا ہوگا جو پائیدار اور مستقل بنیادوں پر ایسا انفراسٹرکچر (بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مددگار ہو اور پسماندہ خطوں کے لوگوں کی احساس محرومی کا ازالہ بھی کرسکے ہمیں یہ امر پیش نظر رکھنا ہوگا کہ آئندہ گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے چیلنجز سیلاب جیسی قدرتی آفت سے نمٹنے کیلئے مستقل بنیادوں پر پلاننگ کرنی ہوگی عالمی موسمی تبدیلیوں سے آئندہ برس بھی اس طرح کے حالات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے لسبیلہ کے تمام دریاؤں اور ندی نالوں میں چھوٹے بڑے چیک ڈیمز کے پائلٹ پراجیکٹس تعمیر کرنیکی منصوبہ بندی کرنی ہوگی جو مستقل اور پائیدار بنیادوں پر سیلاب کی اضافی پانی کی روک تھام اور پانی کو محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 23 AUG 2022 Page No.

قلات' مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو زرد عبداللہ میں سیلاب سے متاثرہ روڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ پاکستان کی 75 ویں سالگرہ کی مناسبت سے منعقدہ جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ' قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی سے سردار زادہ علاؤالدین لونی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ' عبدالخالق ہزارہ' نصر اللہ زیرے اور سیکرٹری کھیل قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سے صوبائی وزیر
سردار مسعود لونی ملاقات کر رہے ہیں